اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

عملیات تسخیر جنات

اس کتاب میں جنّ ، بھوت ، ہمزاد حاضرات مؤکلین
وغیرہ کی تسخیر کے لئے آسان عمل پیش کیے گئے ہیں نیز
خاص خاص امراض کے رُوحانی علاج بتائے گئے ہیں۔
خاص طور پر بد ارواح ، بھوت ، پلید اور چڑیلیں
ڈائنوں سے بچنے کی تدابیر بیان کی گئی ہیں۔





ناشر
نیو سلور بک ایجنسی
۱۴ محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، بمبئی ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سخنِ اوّلین

الحمد للہ! اس معبودِ حقیقی کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ یہ کتاب الموسوم بہ "عملیات تسخیر جنات" زیورِ طباعت سے مرصع ہو کر اربابِ شوق کے ہاتھوں میں ہے۔ اور چونکہ تجربہ بہترین کسوٹی ہے اس لیے یہ تو عامل کو بعد عمل معلوم ہوگا کہ ان درج شدہ عملیات میں تجربات کی کس قدر تعداد شامل ہے۔

چونکہ خاکسار کے استاد محترم ایک بہترین عامل تھے۔ لہٰذا انھوں نے کمترین کو از راہِ کرم اپنے آزمودہ عملیات کی کچھ تعداد مرحمت فرما دی تھی۔ اور خدا کے فضل و کرم اور استاد کے فیضانِ کرم سے اس عملیات کو حرف بحرف درست پایا تو یہ خیال دل میں جاگزیں ہوا کہ کیوں نہ عملیات کے اس بیش بہا خزینہ کو کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے تاکہ عوام الناس بھی اس دریائے فیض سے فیضیاب ہوں۔

اس دور میں جب کہ مسلمانوں پر ایک طرح کا جمود طاری ہے اردو اور خصوصاً دینی پبلشنگ ادارے بڑے نازک حالات سے دوچار ہیں۔ احقر کا یہ ارادہ ایک امرِ محال تھا مگر خدا نے مدد کی۔ میں نے اپنے اس نیک ارادے کا ذکر جناب سید محمد حسین صاحب سے کیا تو انھوں نے تمام دشواریوں کے باوجود میری ندا پر لبیک کہا۔ اور ان کی مساعی جمیلہ کا یہ نتیجہ ہے کہ کتاب آپ کے سامنے ہے۔ فیض اٹھائیے۔ اور مجھ عاجز کے حق میں دعائے خیر فرمائیے۔

* * *

جنات بھی خدائے تعالےٰ کی خاص مخلوق ہیں

جس طرح انسان اور دوسرے تمام جاندار خداوند کریم کی مخلوق ہیں اسی طرح جنات بھی خداوند کریم کی مخلوق ہیں۔ اُن میں اور انسان میں یہ فرق ہے کہ انسان مٹی سے بنا ہوا ہے۔ اور یہ آگ سے پیدا کئے گئے ہیں۔

معتبر کتابوں میں مذکور ہے کہ خداوند کریم نے جب زمین و آسمان پیدا کئے اس سے بھی سوا لاکھ سال قبل ایک مخصوص آگ پیدا کی تھی اس آگ میں جو روشنی تھی وہ انتہائی شفاف اور خوبصورت تھی۔ اللہ پاک نے اس روشنی سے فرشتے پیدا کئے اور اس آگ سے جنات کی تخلیق کی۔ فرشتوں اور جنات میں صرف اسی قدر فرق ہے کہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس لئے ان کے دل صاف ہیں اور وہ کسی طرح سے بھی آلودہ نہیں ہیں۔ اُن کے دل میں کسی طرح کی برائی کا خیال پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ حاجت بشری کے حامل ہیں۔

جنات جو آگ سے پیدا ہوئے ہیں اس لئے ان کے دلوں میں سرکشی اور فاسدانہ خیالات کو بھی دخل ہے۔ نیز خواہشات نفسانی میں یہ انسانوں سے بھی آگے ہیں۔ لالچ، حرص، حسد، رشک، شہوتِ نفس، غصہ و کینہ ان کے اندر انسان سے بھی زیادہ ہے۔

برخلاف اس کے فرشتے نہایت معصوم اور بزرگ ہیں۔ اس لئے خداوند کریم نے نظام قدرت چلانے کی ذمہ داریاں فرشتوں کو تفویض کر دی ہیں گویا فرشتے خدا کے کارخانے کے کارندے ہیں جو مالکِ حقیقی کے حکم سے

کرتے ہیں۔ آگ و نور سے پیدا شدہ مخلوق یعنی فرشتے اور جنات وغیرہ مادے کے لحاظ سے جسم لطیف کے مالک ہیں۔ لطیف کے معنی یا مطلب یہ ہے کہ انسان کی طرح کثیف نہیں ہیں۔ وہ اس قدر قوت کے مالک ہیں کہ جس شکل میں چاہیں خود کو منتقل کر سکتے ہیں۔ اور جہاں چاہیں آنِ واحد میں آ جا سکتے ہیں۔ اور بوقت ضرورت انسانی جسم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور انسان کے دل میں نیک یا بد خیال پیدا کر سکتے ہیں۔

ان کی مثال و نیاوی طور پر اس طرح دی جا سکتی ہے کہ جیسے بجلی کا کرنٹ آپ بجلی کی کوئی مقدار پکڑ کر نہیں دکھا سکتے کہ بھئی پاؤ بھر بجلی یہ رہی۔ مگر اس ان دیکھی طاقت کا کرشمہ جب ہم دیکھتے ہیں کہ اسی بجلی سے بڑی بڑی بھاری بھرکم مشینیں چلتی ہیں اور بجلی شئے لطیف ہے۔ بہر حال جنات بھی انسان کی طرح اللہ پاک کی خاص مخلوق ہیں اور خداوند عالم نے جنات کا تذکرہ "سورۂ جن" میں بڑی تفصیل سے فرمایا ہے۔

جنات کی قوم سے ہی شیاطین پیدا ہوتے ہیں

ابھی اوپر بیان ہوا کہ آگ سے پیدا ہونے والی دو لطیف جسم والی مخلوق میں فرشتوں کو نور سے معمور کر دیا گیا اور جنات کو آگ کی کثافت سے تمام نفسانی خصلتوں کا مجموعہ قرار دیا گیا تو فطری خصلت کے عین مطابق جنات قادرِ حقیقی سے سرکش ہو گئے اور اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ابلیس جو پہلے ایک مقرب و خاص بندہ تھا۔ حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کر بیٹھا۔ اللہ پاک کے حکم سے

برگشتگی اس کے لئے دائمی ذلت وخواری کا پیغام ثابت ہوئی اور وہ نسل انسانی کا دشمن ازلی بن گیا۔ جس طرح انسان کی افزائش نسل کا سلسلہ جاری ہے اسی طرح قوم جنات کے اس شعبے (شیاطین) کی نسل بھی بتدریج بڑھتی رہی ہے۔ اور یہ قوم شیاطین پوری طرح انسان کو بہکانے اور غلط راستے پر لے جانے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔ چنانچہ روئے زمین پر اس وقت جس قدر بھی کفر و شرک بدعت وجہالت وگناہ کے راستے ہیں یہ سب شیطان ہی کے بتائے ہوئے ہیں۔

چونکہ اس مختصر کتاب میں اس قدر گنجائش نہیں کہ جنات اور شیاطین کے بارے میں مفصل باتیں بتائی جائیں۔ اس لئے جنات کے بارے میں تفصیل سے ساری کیفیت معلوم کرنے کے لئے دیکھئے "شیطان وجنات کے خوفناک حالات"۔

ویسے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جنات ایک خاص مخلوق ہیں اور انسانوں کی طرح ان میں بھی نیک اور بدفطرت والے ہیں اور جیسا کہ عرض کیا جا چکا کہ وہ انسان کی طرح سے ہی ہر طرح کے خواہشات کے مالک ہیں۔ اسی لئے ان کے یہاں بھی حکومت ہے۔ ان کی عورتیں بھی ہوتی ہیں۔ شادیاں بھی ہوتی ہیں۔ غرض کہ لوازمات دنیاوی میں کوئی کام ایسا نہیں جس سے جنات مبرا ہوں۔ مگر ان کی بستیاں۔ ان کے کارنامے ہمیں دکھائی نہیں پڑتے جنات زیادہ تر جنگلوں اور ویران بستیوں میں اپنا اڈا بنائے ہیں۔ اور کچھ بستیوں میں ان میں سے شریر قسم کے جن انسانوں کو تنگ کرنے لگتے ہیں

مثلاً کسی حسین و جمیل عورت پر عاشق ہو جاتے ہیں اور اسے اپنی نفسانی خواہشات کا شکار بنالیتے ہیں۔ اس وقت دنیا یہ سمجھتی ہے کہ یہ عورت پاگل ہوگئی ہے، یا بیمار ہے۔ بہر حال چونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے اس لئے جن لاکھ آگ سے پیدا ہوں پھر بھی انسان سے مات کھا جاتے ہیں۔ انسان کے اعمال انھیں اپنا گرویدہ اور مطیع بنالیتے ہیں۔ اور وہ عامل کے اس طرح غلام بن جاتے ہیں جیسے زر خرید خدمت گار ہوں۔ اور اپنے آقا کی خدمت کرنا اپنا اولین فرض سمجھنے لگتے ہیں۔

جنات کو نیک کاموں اور نیک مقاصد کے لئے مطیع بنایا جائے۔ اکثر عامل خراب مقاصد کی تکمیل کے لئے جنات کی تسخیر کے عمل کرتے ہیں۔ اور چونکہ عمل کی تاثیر سچی ہوتی ہے اس لئے وہ کامیاب بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً کسی کو امیر بننے کی ہوس ہے وہ جنات کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے مگر آخر کو یا تو نقصان اٹھاتا ہے یا پھر عذاب جہنم کا حقدار بن جاتا ہے۔ کوئی عامل دنیاوی شہوت نفس کا غلام بن کر تسخیر کرتا ہے۔ اور جنات کے ذریعہ اپنے مطلوب کو حاصل کرلیتا ہے۔ مگر ایسا کرنا بے حد گناہ ہیں۔ ہمیشہ اچھے مقصد کی تکمیل کے لئے جنات کی تسخیر کی جائے۔

عملِ برائے تسخیرِ جن

عمل سورۂ مُزَّمِّل شریف: سب سے پہلے عامل کے خیالات پاک وصاف ہونے ضروری ہیں کہ عمل نیک مقصد کے لئے کیا

چاہئے اور یہ کہ عامل صاحبِ جرأت اور راسخ عقیدہ کا مالک ہو۔ صوم
وصلوٰۃ کا پابند ہو، اور اتباعِ شریعت میں پوری طرح ثابت قدم ہو
اسرار کا مریض نہ ہو، اور جلدی ہراساں ہونے والا نہ ہو۔ اور عامل
بزدل کا مریض نہ ہو۔ کیونکہ ایسے کاموں میں ڈر اور خوف کے دل میں
شائبہ تک نہیں پیدا ہونا چاہئے۔

عمل کے طریقے

کسی پاک وصاف جگہ پر مصلّا بچھایا جائے
و صاف لباس زیبِ تن کیا جائے اور خوشبو
مثلاً عطر، عود، اگربتی کا استعمال کیا جائے۔ سورۂ مزمل اگر زبانی حفظ
ہو تو اچھا ہے ورنہ ناظرہ بالکل درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی مشق ہونا
ضروری ہے۔ اور بعد نمازِ عشاء اپنے گرد سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر حصار
کھینچ لینا چاہئے۔ اور دل کو تمام دنیاوی خیالات سے پاک کر کے سورۂ مزمل
شریف کی چالیس بار تلاوت کرنی چاہئے۔ اسی طرح یہ سلسلہ چالیس دن
تک جاری رہنا چاہئے۔

عمل کے دوران کوئی انسان قریب نہ رہے۔ چالیسویں دن نہایت
بھیانک شکلوں والے چند انسان قریب آئیں گے اور ہر طرح سے ڈرانے کی
کوشش کریں گے۔ مگر عامل کو ان سے قطعی نہ ڈرنا چاہئے وہ کچھ نہ کر سکیں گے
خوف پیدا ہو گیا۔ اور عامل حصار چھوڑ کر بھاگ نکلا تو نقصان پہنچ
سکتا ہے۔ جب وہ تھوڑی دیر ڈرا دھمکا چکیں گے اور دیکھ لیں گے کہ عامل
ثابت قدم اور پختہ ارادے کا مالک ہے تو بڑے ادب سے

اور پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں طلب کیا گیا ہے۔ تب عامل کو چاہیے کہ سلام کا جواب دینے کے بعد ان سے کہے کہ میں آپ لوگوں سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور جب مجھے ضرورت ہو گی آپ لوگوں کو طلب کر لیا کروں گا۔ وہ لوگ جو دراصل جن ہیں عامل کے مطیع ہو جائیں گے اور جب بھی کسی جائز ضرورت کے لئے انھیں طلب کیا جائے گا وہ فوراً حاضر ہوں گے۔ یہ عمل قرآنی عمل ہے اور اسے ہزاروں عاملین نے آزمایا ہے۔

(عمل ۲) جنات کے بادشاہ کو قابو میں کرنے کا قرآنی عمل

عمل کے طریقے

اس عمل میں انتہائی ڈر اور خوف کے مقام آتے ہیں۔ اس لئے جیسا کہ پہلے عمل میں بیان کیا گیا کہ عامل کو نڈر اور خدا پرستی کے عقیدے کا مالک ہونا ضروری ہے اور اس کا یہ ایمان ہو کہ خداوند عالم کے سوا کوئی بھی اسے ضرر نہیں پہنچا سکتا اور جو کچھ ہوتا ہے خدا کی طرف سے ہوتا ہے اور یہ کہ اس کے حکم کے بغیر پتہ بھی نہیں ہل سکتا اور سب سے بڑی بات یہ کہ عامل کا ہر وقت پاک وصاف رہنا بے حد ضروری ہے اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی لازمی ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ آبادی سے باہر کسی پاکیزہ مقام پر حصار کھینچ کر خوشبو وغیرہ سلگائے اور بعد نماز عشاء سات بار سورۃ جن اور ۱۶۰ مرتبہ سورۂ مزمل شریف کی تلاوت کرے اول وآخر درود شریف

پڑھنی چاہیئے۔ جتنے بار ممکن ہو سکے۔ اسی طرح چالیس دن تک یہ
سلسلہ جاری رہے۔ ان چالیس دنوں میں روزے رکھے جائیں تو بہتر
ہے چالیسویں دن عامل کو ایسا معلوم ہو گا کہ وہ چاروں طرف سے بڑے
بڑے خوفناک درندوں اور خونی قسم کے خطرناک چہروں والے انسانوں
کے گھیرے میں پھنس گیا ہے۔ اور اب اس کی جان کی خیر نہیں ہے
ایسے میں اگر عامل ڈرے گا تو جان سے جائے گا یا پھر شدید جسمانی نقصان
اٹھائے گا۔ اگر عامل بے خوف رہا تو رات گذرنے کے بعد صبح صادق کے
وقت شہنشاہ جنات اپنے مصاحبین کے ساتھ حاضر ہو گا اور طلبی کا سبب
دریافت کرے گا۔ اور پھر ہمیشہ کے لئے عامل کا مطیع بن جائے گا بشرطیکہ
عامل کی نیت جائز ہو۔

(عمل ۳) مجرّب عمل برائے دفعیۂ جن اور شر آسیب

علمائے کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ جس پہ آسیب کا اثر ہو۔ اس
کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان کہنی چاہیئے۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ
اور سورۂ معوذتین بار اور آیۃ الکرسی اور سورۂ یٰسین شریف اور سورۂ
حشر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ سے لے کر آخر تک اور سورۂ الصّٰفات ایک ایک
بار اور سورۂ جن سات بار پڑھی جائے تو وہ جن یا اور کوئی خبیث روح
یا آسیب کیوں نہ ہو وہاں سے بھاگ جائے گا۔

(عمل ۲۴) جنات اور جن کے آسیب کو دفع کرنے کے لیے خاص تعویذ۔

یہ نقش مقدس حضرت پیران پیر غوث الاعظمؒ کا عطا کردہ ہے اگر کسی
کو شریر جن و آسیب تنگ کرتے ہوں تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر صاف نئی
روئی کی بتی بنا کر اور پھر کورے مٹی کی پیالی میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے
اور مریض کو پیر حضرت غوث پاکؒ کا نام لے کر دھونی دے کر جن میں تقسیم کرے۔
انشاء اللہ جن کا اثر دور ہو جائے گا۔ وہ نقش اعظم یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(عمل ۲۵) تعویذ سورۂ جن شریف۔

یہ تعویذ دراصل سورۂ جن کے اعداد ہیں۔ اس تعویذ کی خصوصیت
یہ ہے کہ اسے زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اگر دیوار پر لگا دیا
جائے تو جن بھوت اس گھر پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتے۔ ہر قسم کی بلاؤں
سے اس گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے اور اگر کسی بچے یا عورت کو
لگا کر یا موم جامہ کر کے باندھ دیا جائے تو جن بھوت اس پر اثر نہیں کر سکیں
گے۔ عظیم نقش یہ ہے۔

[illegible]

۱۱	۲	۸	٠
۱۲	۳	۲	۲
۱۸	۱۵	۸	۵
۱۴	۲	۲۳	۲۲

[illegible]

[illegible]

آسیبی علامات اور اثرات جن کی پہچان

قبل اس کے کہ ہم برائے دفعیۂ جنات و آسیب کے مزید عملیات گریں یہ ضروری خیال کرتے ہیں کہ چند وہ علامات بیان کر دیں کہ کس طر آسیب و جن وغیرہ کے اثرات طبعِ انسانی اور حالات زندگی میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ اکثر ناواقف اور مادہ پرست لوگ ناواقفیت کی بنا پر ا تمام باتوں کی پرواہ نہیں کرتے اور نقصان اٹھاتے ہیں جس طرح مرض مناسب تشخیص سے دوا جلد اثر کرتی ہے اسی طرح اثرات آسیب کا عا کو اگر معلومات درست ہوں تو عمل سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ہم آسیب و جن کے اثرات کی علامات بیان کرتے ہیں۔

(۱) دھاگے کے سات تاروں کو مریض کے پیر کے انگوٹھے سے لے کر پیشانی تک درست ناپ لیں اور پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ

سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قنوش منقش حاکش شاقیس ماش ایوش بِرَحْمَتِکَ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

اب دھاگے کو پھر ناپیں۔ اگر ایک انگشت کم ہے تو مریض پر دیو کا اثر ہے۔ اگر دو انگل کم ہے تو آسیب کا اثر ہے۔ اور اگر تین انگل کم ہے تو بلا ہے۔ اور اگر چار انگل کم ہے تو ام الصبیان کا اثر ہے۔ اور اگر ایک انگل زیادہ ہے تو آدمی کی نظر بد ہے۔ اگر دو انگل زیادہ ہے تو نظر گفتار ہے۔ اگر تین انگل زیادہ ہے تو ہوائی کا اثر ہے۔ اگر چار انگل زیادہ ہے تو تپ کا اثر ہے۔ اور اگر کم زیادہ نہ ہو تو محض بدنی اور مادی مرض ہے اور دوا سے آدمی اچھا ہو جائے گا۔ اگر کسی بلا یا آسیب کا اثر ہو تو علاجِ روحانی یعنی عملیات قرآنی اور تعویذات سے رجوع کریں۔

عمل ۶

مجرّب نقش برائے دفعیۂ بلا و آسیب و دیو وغیرہ

جس کو کسی بھی جن، دیو، بھوت یا آسیب کا اثر ہو اور علاماتِ اثر بد کی ظاہر ہوں تو یہ نقش زعفران سے لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں تو خداوند کریم اس نقش کی برکت سے اس کا آزار و اثر بد دور فرمائیگا اگر اس نقش کو دھو کر پانی مریض کو پلایا جائے تو اس کی تاثیر مزید بڑھ

جاتی ہے۔ وہ نقش اس طرح ہے:

۶۸۹

۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۲۶	۱۶۵۶۱۱
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۲۲
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۱۶
۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۲۶

عمل ۷

اگر خوبصورت مرد یا عورت پر آسیب کا اثر ہو جائے

اکثر خوبصورت لوگ جنوں کی نظر بد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً خوبصورت اور نوجوان لڑکیاں جنات کی ہوس کا نشانہ بن جاتی ہیں۔ خوبصورت جوان چڑیلوں اور جناتنیوں کی خواہشاتِ نفسانی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور اکثر پاگلوں مجنونانہ حرکتیں کرنے لگتے ہیں یا اس طرح بیمار ہو جاتے ہیں کہ ان کا مرض معالجین دریافت نہیں کر پاتے ایسی صورت میں جب عامل کو یقین ہو جائے کہ اس پر جن کا اثر ہے تو مندرجہ ذیل عمل کرے۔ جن کو آسیب کا خلل ہو تو یہ دعا آسیب زدہ کے کان میں سات بار پڑھ کر دم کیا کریں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ ؕ

انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے آسیب کا اثر زائل ہو جائے گا۔

☆☆☆

عمل ۸

سورۂ طارق شریف کا نقش برائے دفعیہ آسیب و جن

قرآن مجید کی متبرک سورۂ طارق کا یہ نقش اعظم آسیب و جن، پری، دیو، بلا کے دفعیہ کے لئے عمل مجرّب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو زعفران کی روشنائی سے پاک کاغذ پر باوضو ہو کر تحریر کریں اور گلے میں موم جامہ کر کے لٹکائیں۔

دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس نقش اعظم کو لکھ کر درخت پر کسی شخص کا نام لے کر لٹکا دیا جائے تو وہ خواہ کتنی دور کیوں نہ ہو فوراً آئے۔ گمشدہ کی تلاش کے لئے مجرب عمل ہے۔ وہ نقش اعظم یہ ہے۔

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۳۶

خداوند کریم اس نقش کی برکت سے ہر طرح کے آسیبی اثرات دور کرے گا اور کسی طرح کی بھی نظر بد ہوگی اس سے محفوظ رکھے گا۔

عمل ۹، ام الصبیان نظرِ بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے

یہ نقش جس کے پاس ہوگا وہ ہر طرح کے شیطانی اثرات سے محفوظ

رہے گا۔ اور کسی بھی بلا کی نظر اس پر نہ اٹھ سکے گی۔ وہ نقش اعظم یہ ہے۔

۶۵۶	۶۶۱	۶۵۳	۶۵۱	۶۵۴	۶۶۹	۲۳۸	۳۳۴	۳۳۶
۶۵۵	۶۵۷	۶۵۲	۶۵۵	۲۵۵	۲۳۵	۲۳۷	۲۳۵	۲۴۱
۶۴۷	۶۸۳	۶۵۸	۶۵۸	۶۵۷	۶۵۳	۵۴۲	۶۳۵	۶۴۵
۶۴۷	۶۶۲	۶۶۲	۶۳۵	۶۲۵	۶۷۵	۶۶۳	۶۸۸	۶۸۱
۶۵۱	۶۴۵	۶۶۵	۶۷۵	۶۷۸	۶۶۳	۶۸۳	۶۴۵	۶۷۶
۶۹۲	۶۶۱	۶۶۳	۶۵۱	۶۱۹	۶۶۳	۶۶۷	۶۸۹	۶۸۵
۶۹۶	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۵	۶۲۸	۶۳۵	۶۸۳	۶۷۵	۶۷۷
۶۹۲	۶۹۱	۶۹۷	۶۲۹	۶۳۷	۶۶۰	۶۷۲	۶۷۵	۶۷۳
۶۵۰	۶۸۹	۶۹۱	۶۳۳	۶۶۱	۶۳۱	۶۶۷	۶۷۱	۶۷۶

عمل نمبر ۱۰

دافعِ سحر، جادو، ٹونا اور جنّات کے اثرات کیلئے

اگر کسی کو خبیث ارواح نے بے حد تنگ کر رکھا ہو اور کسی طرح بھی ان کا اثر دور نہ ہوتا ہو تو سورۂ فاتحہ کا ورد کرنا چاہیے۔ اور اس دعا کو ہر روز ۳۰ بار پڑھنا چاہیے۔

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ دعا جو کوئی روزانہ ۳۰ مرتبہ پڑھے گا سحر، جادو، ٹونا اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

عمل ۱۱

خاص تعویذ برائے دفعیہ بلا بد جن و آسیب

اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکائیں یا گھول کر پلائیں۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۷:	۳۱۶	۳۲۷	۳۳۳
۳۳۵	۳۲۷	۳۱۸	۳۲۹
۳۳۲	۳۱۵	۳۲۳	۳۱۹
۳۳۱	۳۰۲	۳۲۱	۳۲۶

تسخیر حاضرات کے لئے عملیات

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بازار میں کسی مجمع باز کھڑے ہو کر لوگوں

کے دلوں کے حالات بیان کرتے ہیں اور فرضی طور پر کسی نہ کسی روح کو بلاتے ہیں یہ سب ڈھکوسلے ہیں۔ اور اس کی کچھ اصلیت نہیں۔ جن و دیو اب اس قدر بے زبان مخلوق بھی نہیں ہیں کہ جہاں چاہا پکڑ کر بلا لیا۔ اور جب جی چاہا تابع کر لیا۔ مگر ہاں خداوند کریم نے اپنے متبرک اور مقدس کلام پاک میں دنیا کی ہر طاقت کو جیت لینے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔

ذیل میں چند قرآنی عمل درج کیے جا رہے ہیں۔ اگر ان عمل کو قواعد کے مطابق پورا کیا گیا تو عامل کو ہر سوال کا جواب غیب سے مل جایا کرے گا۔

عمل ۱

عمل کا طریقہ عامل کو نماز روزہ کا پابند ہونا ضروری ہے رات کے وقت بعد نماز عشاء با وضو ہو کر ایک تنہا جگہ پر سورہ قُلْ اُوْحِیَ سے فَآمَنَّا بِہٖ تک ایک ہزار بار پڑھی جائے یہ سلسلہ چالیس دن تک جاری رہے۔ اور اس عرصہ میں کچی پیاز لہسن اور گوشت سے پرہیز کیا جائے۔ زیادہ تر دودھ دہی اور شیریں چیزوں کا استعمال کیا جائے۔ اور چلّے کے درمیان کوئی فرض نماز قضا نہ ہونے پائے۔ جب چلّہ بخیر و خوبی ختم ہو جائے تو عامل سمجھ لے کہ اب وہ مکمل عامل ہو گیا ہے۔

وہ جس سوال کو کاغذ پر لکھ کر سوئے گا اس کا جواب یا تو خواب میں مل جائے گا یا پھر تحریری طور پر مل جائے گا۔ اس عمل سے کسی قسم کا خطرہ

نہیں ہے مگر یہ خیال رہے کہ حالات جائز ہوں اور ان سے خلق خدا کا نقصان کا احتمال نہ ہو۔

حاضرات کے لئے دوسرا عمل

عمل کا طریقہ یہ عمل چاند کے عروج ایام میں مثلاً دس سے ۱۴ تاریخوں کے درمیان شروع کیا جاتا ہے۔ اور عمل کے درمیان احرامی لباس زیب تن کیا جائے۔ جیسے ایک چادر اوڑھ لیں۔ اور ایک چادر کا تہہ بند باندھ لیں۔ چونکہ یہ عمل جلالی ہے۔ اس لیے گوشت سے سخت پرہیز رکھنا چاہیے۔ تنہا اور صاف مقام پر بیٹھ کر خوشبو لگائیں۔ اور قبلہ رو ہو کر دس روز یعنی ایک عشرہ میں روزانہ پانچ ہزار بسم اللہ شریف پڑھیں۔ دوسرے عشرہ میں روزانہ چار ہزار مرتبہ اور تیسرے عشرہ میں روزانہ تین ہزار مرتبہ چوتھے عشرہ میں روزانہ پانچ سو بار بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اس طرح مجموعی طور پر سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جاتی ہے۔ اس درمیان روزانہ بسم اللہ شروع کرنے سے اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھنی چاہیے۔

عمل کے دوران موکل حاضر ہوں گے۔ اس میں عامل کو چاہیے کہ اپنے کام سے کام رکھے اور ان سے کوئی گفتگو نہ کرے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تب پھر موکل کے سلام کا جواب دے کر اسقدر کہے کہ جب میں تمہیں بلایا کروں آجایا کرو۔ اس عمل کے دوران ہمیشہ کا معمول بنالیں کہ روزانہ کم از کم سو مرتبہ بسم اللہ شریف ضرور پڑھو

کیا کریں۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔

ہمزاد کی تسخیر کے لئے مجرب اور آزمودہ عمل

عمل کا طریقہ

سب سے پہلے تو اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ہمزاد کے عامل کو اچھی طبیعت اور جذباتی مزاج کا مالک نہ ہونا چاہیے۔ اگر عمل کرنے والا یہ سمجھے کہ اس کے اندر ضبط کا مادہ بہت کم ہے اور وہ بہت جلدی بھڑک اٹھتا ہے تو ایسے شخص کو کبھی عمل کا ارادہ نہیں کرنا چاہیے۔ جب پوری طرح فیصلہ کر لے کہ میں ضبط و تحمل کا عادی ہوں اور مجھ کو بہت جلد مشتعل نہیں ہوتا ہے۔ تب عمل شروع کرے۔

جب قمری مہینہ کا پہلا دوشنبہ آوے تو اس دن روزہ رکھا جائے اور پھر کسی دریا یا ندی میں غسل کیا جائے۔ اور بعد غسل دریا کے کنارے پر ہی بیٹھ کر سات ہزار مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اور اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ جب سات ہزار مرتبہ پورے پڑھ لے تو پھر اس نقش کو وہیں پر زعفران سے لکھ کر دریا میں چھوڑ دے۔ اسی طرح پانچ دن کرے۔ نقش یہ ہے۔

۱۰	۵
۳	۲۱۳
۲۱۰	۲
۸	۱۱

یا صمد وقائیل۔
الغفر الغفر الغفر
بحق یا جبرائیل

۴	۲۱۲
۹	۶
۷	۱۲
۲۱۱	۱

جب پانچ دن پورے ہو جائیں گے تو ہمزاد ظاہر ہو کر ملاقات کریگا اور عامل کا مطیع ہو جائے گا۔ اور ہر خدمت کے لئے تیار رہے گا۔ مگر جیسے ہی عامل نے اس سے کسی ناجائز کام کے لئے کہا عمل کا اثر ختم ہو جائیگا۔ اور ہمزاد آزاد ہو جائے گا۔

موکلوں کا بیان

عامل کو سب سے پہلے جو بات سیکھنی ضروری ہے وہ ہے موکلوں کے بارے میں معلومات۔ سب سے پہلے دنوں کے موکلین کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہیے۔

ہم ذیل میں ہر روز کے موکلوں کے نام تحریر کر رہے ہیں تاکہ عاملوں کو دشواری نہ ہو۔ واضح ہو کہ ہر روز کے دو موکل فرشتے مقرر ہیں۔

دن	موکلین ارضی	و سماری
یکشنبہ	فائیل	ابوعبداللہ المذہب
دوشنبہ	جبرئیل	شمکائیل
سہ شنبہ	سمسائیل	الاحمر
چہارشنبہ	میکائیل	لنوائیل
پنجشنبہ	صوفائیل	الشیل سمعودس
جمعہ	حفصائیل	عبدالرحمن ابیض

جس دن بھی مؤکلین کا عمل شروع کرے۔ اس دن کے مؤکلوں کے نام ادب اور تعظیم سے لے اور ان سے اپنے مقصد میں تعاون اور امداد کی اپیل کرے۔

جن دنوں کے موکل الگ الگ مقرر ہیں اسی طرح سمتوں کے فرشتے الگ الگ ہیں۔ عامل کو ان کا علم بھی ضروری ہے۔ لہٰذا چہار سمت کے موکلین کے اسمار نقشے کی صورت میں تحریر ہیں۔

نقشہ یہ ہے۔

سمت	موکل	۸۹۶ اعوان (مددگار)
مغرب	دردائیل	جبریقیل ۔ قصحائیل ۔ شوبائیل
مشرق	دنیائیل	درخمائیل ۔ حموقیائیل ۔ سمعیائیل
جنوب	صرفیائیل	نمسیائیل ۔ مرحبائیل ۔ حرمکائیل
شمال	اسیائیل	فرعئیل ۔ طائیل
قبلہ	انیائیل	فرغوئیل ۔ طاحیل ۔ اللوّل

مندرجہ بالا نقشہ جات سے عامل کو مؤکلین کے اسمار تو معلوم ہو گئے اب ذیل میں ہم مؤکلین کو تسخیر کرنے کے کچھ مجرّب عملیات درج کرتے ہیں مگر پھر کہے دیتے ہیں کہ مقصد نیک ہونا چاہیئے ورنہ فائدہ کے بجائے نقصان پہنچ سکتا ہے اور پھر اس کی ذمہ داری ہم پر عائد نہ ہو گی کیونکہ ہم ایک بار نہیں بار بار عاملین کو متنبہ کرتے جاتے ہیں۔ اگر اس

کے باوجود بھی کوئی ناجائز مقصد کے لیے عمل کرے گا تو ہم اس کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔

مجرّب عمل تسخیر مؤکّلات

طریقۂ عمل

یہ عمل بدھ کے دن سے شروع کیا جائے۔ عامل کو پنجگانہ نماز اور شریعت کا پابند ہونا ضروری ہے۔ ہر وقت پاک و صاف رہنا چاہیئے۔ اور لباس پاکیزہ زیب تن ہونا چاہیئے۔ بعد نماز عشاء ایک پاک مقام پر سبز رنگ کا مصلّٰی بچھا کر بیٹھیں۔ بدن پر کم از کم ایک کپڑا سبز ہونا چاہیئے۔ چاہے وہ عمامہ یا ٹوپی ہی کیوں نہ ہو۔ عود وعنبر کے بخور جلائیں اور بعد نماز عشاء اس دعاء کو روزانہ چار سو چالیس (۴۴۴) بار پڑھیں۔ دعا یہ ہے۔

قَسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بُرْقَانُ اَبُو الْعَجَائِبِ بِالْاِسْمِ كَبِيْلٍ وَبِحُرْمَتِ يَا خَبِيْرُ اَحْضِرْ اَحْضِرْ اَلْعَجَلُ السَّاعَةَ۔

دعا پڑھتے وقت گوگل کا بخور جلاتے جائیں۔ اکیسویں دن سے مؤکلین حاضر ہوں گے اور طرح طرح کے خوفناک منظر دکھائیں گے۔ مگر عامل ان سے ہرگز خوف نہ کرے۔ چالیس دن پورے ہونے کے بعد سفلی مؤکل تابع ہو جائے گا۔ اسے جائز مقاصد کے لئے استعمال کریں جس دن کا جو مؤکل ہو اس کا نام لے کر بلائیں تو وہ فوراً حاضر ہوتے ہیں۔ جب ان کو بلانے کا ارادہ ہو تو دیکھ لیں کہ کپڑے وغیرہ پاک ہیں یا نہیں۔ نجاست او

جنابت کے عالم میں انھیں کبھی طلب نہ کریں۔ ورنہ نقصان پہنچ سکتا ہے اور کسی بھی خلق خدا کو ہلاک کرنے یا نقصان پہنچانے کا حکم مؤکل کو نہ دیں۔ ہاں اگر کوئی دشمن ناحق عامل کو ستائے اور وہ دشمن اسلام سے باہر ہو تو ہرج نہیں کہ اس کا زور کم کرانے کی کوشش کی جائے۔ اور اگر روپیہ پیسہ وغیرہ دنیاوی طبع کا سوال مؤکل کے سامنے آئے گا۔ تو مؤکل عامل کی فرمائش پوری بھی نہیں کرے گا اور عمل کا اثر بھی جاتا رہے گا۔

کوئی بھی عمل نحس تاریخوں میں شروع نہیں کرنا چاہیے

ہر عامل کا فرض ہے کہ وہ قمری مہینہ کی سعد تاریخوں میں ہی عمل کو شروع کریں۔ اکثر کام دن اور ستاروں کی نحوست کی وجہ سے بگڑ جاتے ہیں اس لئے ہم یہاں پر قمری مہینوں کی نحس تاریخوں کو ایک نقشے کے طور پر درج کرتے ہیں تاکہ عاملوں کو آسانی ہو۔

نقشہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

اس سے معلوم ہو گا کہ پورے سال میں کس قدر تاریخیں نحس ہیں۔ لہٰذا عامل کو چاہیے کہ ان تاریخوں کو زبانی یاد کر لیں۔ ورنہ یادداشت کی کتاب میں نوٹ کر لیں۔

عمل شروع کرنے کے علاوہ کسی بھی کام کے قصد سے پہلے تاریخ دیکھ لینی چاہیے۔

نقشہ تواریخ نحس یہ ہے			
محرم	۱۶، ۱۷، ۱۸	رجب	۱، ۲، ۳
صفر	۱۳، ۱۴، ۱۵	شعبان	۲۸، ۲۹، ۳۰
ربیع الاول	۱۱، ۱۲، ۱۳	رمضان	۲۶، ۲۷، ۲۸
ربیع الثانی	۸، ۹، ۱۰	شوال	۲۳، ۲۴، ۲۵
جمادی الاول	۷، ۸، ۶	ذیقعدہ	۲۱، ۲۲، ۲۳
جمادی الثانی	۲۵، ۲۶، ۲۷	ذی الحجہ	۱۸، ۱۹، ۲۰

اس لئے یہ نقشہ روزمرہ کی زندگی میں مدد دے گا۔ ویسے تو سب دن خدا کے بنائے ہیں۔ مگر پھر بھی جیسا کہ بزرگوں نے بتایا ہے میں نے یہاں تحریر کر دیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عامل کو ستاروں سے واقف ہونا چاہیئے

عامل کے لئے سب سے ضروری ہے کہ وہ اپنے ستارے سے واقف ہو اور اس مقصد کے لئے لوگ عام طور پر نجومیوں کے دست نگر رہتے ہیں۔ ہم یہاں پر برج اور ستاروں کی کیفیت کو آسان نقشوں کے ذریعہ سمجھا رہے ہیں۔

اس آسان ترکیب سے ہر شخص کسی کے نام کا بھی ستارہ معلوم کر سکتا ہے۔ اور ستارے کی خاصیت بھی معلوم کر سکتا ہے اور پھر جس کا جو ستارہ ہو اسی کے مطابق عمل کرے تو عمل سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔

جس شخص کی جس ماہ میں پیدائش ہوئی ہے اس حساب سے نقشہ دیکھ لیں۔

نقشہ بروج عربی مہینوں کا یہ ہے۔

ماہ	ستارہ	طالع	مذکر یا مؤنث
محرّم	حمل	آتشی	مذکر
صفر	ثور	خاکی	مؤنث
ربیع الاوّل	جوزا	بادی	مذکر
ربیع الثانی	سرطان	آبی	مؤنث
جمادی الاوّل	اسد	آتشی	مذکر
جمادی الثانی	سنبلہ	خاکی	مؤنث
رجب	میزان	بادی	مذکر
شعبان	جدّی	بادی	مؤنث
رمضان	عقرب	بادی	مؤنث
شوّال	قوس	آتشی	مذکر
ذیقعدہ	دلو	بادی	مذکر
ذی الحجہ	حوت	آبی	مؤنث

ستاروں کی خصوصیات اس طرح ہیں

(۱) حمل کا مزاج آتشی ہے۔ حمل ستارے والے عامل کو چاہیئے کہ

وہ عمل شروع کرنے سے قبل اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے (سوائے اس کے کہ عمل میں کسی خاص سمت کی قید نہ ہو۔ اور عمل پڑھتے وقت آگ قریب رکھے تو بہتر ہے اور اس کو لوبان یا خوشبو ڈالتا جائے تو افضل ہے۔ عمل جمعہ کو شروع کرنا چاہیے۔

(۲) **ثور** کا مزاج خاکی ہے۔ عامل سوائے کسی خاص قید کے اپنا منہ جنوب کی طرف رکھے اور جمعہ کو ہی عمل شروع کرے۔

(۳) **جوزا** کی تاثیر بادی ہے عمل بدھ کے دن شروع ہو تو اچھا ہے۔ عامل کا منہ مغرب کی طرف رہے تو افضل ہے۔

(۴) **سرطان** یہ ستارہ آبی ہے۔ اس کا عامل عمل کے وقت اپنا منہ شمال کی طرف رکھے تو بہتر ہے۔ عمل بدھ کے دن شروع ہو تو اچھا ہے۔

(۵) **اسد** یہ ستارہ آتشی ہے۔ اس کا عمل اتوار کے دن سے شروع کیا جائے اور عامل دریا کے کنارے بیٹھے تو عمدہ ہے۔

(۶) **سنبلہ** یہ ستارہ خاکی ہے۔ عمل بدھ کے دن شروع کرے تو بہتر ہے اور عمل کے وقت اپنا منہ مشرق اور مغرب کے درمیان رکھے۔

(۷) **میزان** یہ بادی ہے جمعہ کے دن عمل شروع کیا جائے اور عمل کے وقت سوائے (خاص قید) کے اپنا منہ جنوب اور شمال کے درمیان رکھا جائے اور عمل کے وقت صندل سرخ اور لوبان جلاتے رہیں۔

(۸) **جدی** یہ ستارہ خاکی ہے۔ اس کا عمل جمعہ سے شروع کریں اور

(۹) عقرب۔ یہ ستارہ آبی ہے۔ منگل کے دن سے کام شروع کریں اور پورب کی طرف منہ کیا جائے۔

(۱۰) قوس۔ آتشی ہے جمعرات سے عمل کریں اور منہ مشرق کی طرف رکھیں۔

(۱۱) دلو۔ یہ ستارہ بادی ہے کوئی بھی عمل کریں تو سنیچر سے اور عمل کے وقت شمال کی طرف منہ رکھیں۔

(۱۲) حوت۔ یہ ستارہ آبی ہے۔ اس ستارے کا عامل جمعرات سے عمل شروع کرے۔ اور عمل کرتے وقت کسی برتن میں پانی بھر کر سامنے رکھے۔

گزشتہ صفحات میں ہم نے تسخیرات جن اور ہمزاد نیز حاضرات کے بارے میں چند خاص الخاص عمل بتائے ہیں۔ اب آگے چل کر ہم ہر وبائی مرض کے موکل کو قابو میں لانے کی تدابیر بتاتے ہیں۔

واضح ہو کہ جس قدر بھی وبائیں ہیں ان کا ایک ایک خاص مختار یا موکل ہے۔ اور وہی حملہ کر دیتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ ہیضہ یا طاعون پھیل گیا ہے۔ آیئے خدائے پاک بے نیاز کے فضل کے سہارے ان بلاؤں سے بچنے کی تدابیر اختیار کریں۔ اور ساتھ ہی اللہ سے دعا بھی مانگیں کہ وہ تمام بنی نوع انسان کو ان خطرناک موذیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

⁂

بُری نظر کا اثر دور کرنے کا عمل

تسخیر ڈائن

نظر بد جو آسیبہ یا چڑیل مقرر ہے اس کا نام ڈائن ہے۔ یہ نہایت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ جب کسی پر نظر بد کا سایہ پڑ جائے ذیل کی آیات کو آیۃ الکرسی کے ساتھ پڑھتے ہوئے زمین پر ایک دائرہ بناتے جائیں جب آیات کی تلاوت تمام ہو جائے تو ایک چھری لوہے کی دائرے کے درمیان گاڑ دیں اور یہ الفاظ ادا کریں۔ "میں نے یہ چھری ڈائن کے کلیجے میں بھونک دی"۔

اور پھر اس چھری کو کسی برتن سے ڈھک دیں۔ مجرب عمل ہے۔ آیۃ الکرسی کے ساتھ جو آیات تلاوت کی جائے گی وہ یہ ہیں۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ وَيُحِقَّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَرِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ يَاحَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

یہ عمل بہت سے بزرگوں کا آزمایا ہوا ہے۔ لہٰذا صدق دلی سے

پورے عقیدے کے ساتھ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ یاد رہے کہ نظر بد
کا اثر اس قدر شدید ہوتا ہے کہ سوائے روحانی علاج کے کسی قسم کی دنیاوی
دوا اس مرض میں فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

آسیبی مسان سے بچنے کے لئے عمل

تسخیر مسان

یہ بہت ہی خبیث آسیبی مرض ہے اور خصوصاً بچوں پر
بہت زیادہ اثر کرتا ہے جس کے بچے مسان کی نذر ہو
رہے ہوں ان کے لئے مندرجہ ذیل عمل استاد کی بیاض میں تحریر ہے۔

جب بچے کی ولادت قریب ہو یا دو تین ماہ کا حمل ہو چکا ہو اس وقت
کسی دوشیزہ باکرہ سے عورت کے قد کے برابر لمبا دھاگہ کوری روئی کا کتوانا
چاہیے اور پھر اس دھاگے پر سورہ شریف وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ اکتالیس
بار پڑھ کر اکتالیس گانٹھیں دے دیں۔ یہ گنڈا تیار ہو گیا۔ اب اسے عورت
کی کمر سے باندھ دیں اور بچہ کی پیدائش تک بندھا رہنے دیں اور بعدہٗ
بچے کے گلے میں یہی گنڈہ باندھ دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے بچہ مسان
سے محفوظ رہے گا۔

عمل برائے مسان

نوزائیدہ بچے کے بدن کے برابر ایک پاک کاغذ
میں سوراخ کر دیں کاغذ بڑے سائز کا ہونا
چاہیے اور پھر اس سوراخ کے چاروں طرف گلاب اور زعفران کی روشنائی
سے سورۂ یٰسین شریف لکھ دیں اور اب بچے کو غسل کرا کے کم از کم سات

بار اس سورۃ سے نکالیں اور پھر اس کاغذ کو موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالدیں۔ اللہ پاک اپنے کلام کی برکت سے اس بچہ کو مسان سے محفوظ رکھیں گے۔ اور اس بچہ پر کسی قسم کا آسیب جادو ٹونا اثر نہ کر سکے گا۔

ہیضہ اور طاعون سے محفوظ رہنے کیلئے عمل

ذیل میں ہزار ہا بار کا آزمودہ عمل دیا جا رہا ہے اس عمل کو صدیوں سے کیا جاتا رہا ہے۔ اور ہزار ہا بندگان خدا اس کے سبب سے آفات سے محفوظ رہے۔

جب ہیضہ یا پلیگ انفلنزا یا چیچک وغیرہ کا زور ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو کسی پاک کاغذ میں گلاب و زعفران سے تحریر کر کے دروازے کی چوکھٹ پر آویزاں کر دینا چاہیئے۔ جس گھر کے دروازے پر یہ دعا آویزاں ہوگی وہاں وبائی آسیب کا داخلہ ناممکن ہو جائے گا۔

وہ دعائے عظیمہ یہ ہے۔

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ۝
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَ ابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ ۝

وباء سے محفوظ رہنے کیلئے خاص تعویذ اور عمل

جب ہر طرف وبا کا زور پھیل رہا ہو تو سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ سو بار پڑھ کر پانی میں دم کر کے سب کو پلا دیں اور اس

نقش کو زعفران اور گلاب کے عرق سے پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کریں۔ اور گلے میں لٹکائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۲	۷
۶	۳	۱۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

خدا کے فضل و کرم سے حامل نقش ہذا جمیع وبائیات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالےٰ۔

پیچش سے صحت کیلئے بے نظیر نقش

پیچش نہایت خطرناک مرض ہے۔ اکثر آسیبی اثرات سے بھی پیچش و خونی دست آنے لگتے ہیں اور مریض کی جان پر بن جاتی ہے۔

جس کسی کو پیچش ہو رہی ہو مندرجہ ذیل نقش شریف زعفران سے لکھ کر مریض کے پیٹ پر باندھ دیں۔ یہ نقش سورۃ والشمس کا ہے۔ خدا نے چاہا تو فوراً شفا ہوگی۔ نقش شریف یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸

نوٹ : اس نقش کو گھول کر پلا دیں تو اور بھی بہتر ہے۔

بُخار سے صحت پانے کا تعویذ

بخار خواہ موسمی ہو یا وبائی وقتی ہو یا میعادی یہاں طبعی طور پر بخار سے مُراد ہے۔ جس کو بخار چڑھا ہو مندرجہ ذیل نقش زعفران اور گلاب سے تحریر کر کے دھو کر پلائیں تو خدا مریض کو تپ سے نجات دے اور اگر اس نقش کو چینی کی رکابی میں لکھ کر اور پھر دھو کر پلایا جائے تو اور بھی افضل ہو گا۔ لیکن خیال رہے کہ نقش لکھنے والا صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو اور امور شریعت کا جاننے والا ہو خصوصاً پاک وطاہر رہتا ہو۔ نقش اس طرح ہے۔

هوالشافی هوالکافی

۷۸۶

س	ح	م ا	ن
۴۲	۴۹	۲۰۱	۷
۴۸	۳۹	۴۲	۴۰۲
۹	۳۳	۱۴۰	۴۰

چیچک کے عارضے کیلئے عمل نقش

اگر چیچک کی وبا پھیل رہی ہو تو مندرجہ ذیل نقش اوّل کو بحالت

طہارت زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور نقش دوم کو بطور اول لکھ کر موم جامہ کر کے بچوں کے گلے میں باندھ دیں۔ خداوند کریم چیچک سے محفوظ رکھیں گے۔ انشاء اللہ۔ نقش اول یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۱۵

نقش دوم یہ ہے

۷۸۶

۱۴۸۸۹	۱۴۸۸۴	۱۴۸۹۲
۱۴۸۹۰	۱۴۸۸۸	۱۴۸۸۶
۱۴۸۸۵	۱۴۸۹۲	۱۴۸۸۷

یرقان جیسے موذی مرض کیلئے مجرب عمل

جب اچھی طرح یہ یقین ہو جائے کہ مریض کو یرقان کی بیماری ہے تو چاہیئے کہ غسل کر کے پاک جگہ پر مصلا بچھا کر بیٹھیں اور سورۃ سبا کو چینی کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کریں اور پلیٹ کو دھو کر مریض کو پلائیں۔ قرآن کریم کی برکت سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ آزمودہ عمل ہے۔ اس

عمل میں صدق نیت اور کلام اللہ پر راسخ عقیدے کی شرط ہے۔

لقوہ فالج و گٹھیا وغیرہ کیلئے حیرت انگیز عمل

یہ امراض نہایت موذی ہیں اگر صرف جان ہی چلی جائے تو خیر مضائقہ نہیں کہ وقت ہی آگیا تھا۔ مگر یہ امراض اس سے بھی زیادہ خراب ہیں کیونکہ ان کے حملے سے انسان اپاہج ہو جاتا ہے۔ اور زندگی موت سے بدتر ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے مریضوں کے لئے آیۂ کریمہ قلعی دار دھات کی طشتری پر مشک و زعفران سے تحریر کریں اور پھر مریض کو اس طشتری میں مثال آئینہ منہ دکھائیں۔ مجرب عمل ہے۔ آیۂ کریمہ یہ ہے۔

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ؕ

اسی طرح روزانہ کا معمول بنالیں۔ صبح لکھ لیں اور شام تک جب بھی موقع ملے اس طشتری کا آئینہ مریض کو دکھائیں۔ اللہ نے چاہا تو چند روز میں افاقہ کی صورت سامنے آجائے گی۔

کوڑھ جذام اور برص کے مریضوں کیلئے روحانی تریاق

بزرگانِ دین و عاملین کاملین کوڑھ کے مریضوں کے لئے ایک تیر بہدف علاج بتاتے ہیں۔ چونکہ دنیاوی علاج میں تو یہ مرض لاعلاج قرار دیئے جا چکے ہیں۔ اس لئے یہ روحانی نسخہ ایک نعمتِ بے بہاسے کم نہیں۔

میں قارئین سے گذارش کروں گا کہ جن صاحب کی نظر سے بھی یہ عمل گذرے از راہِ ثواب اسے ایسے مریضوں تک پہنچانے کی کوشش کریں جو ان امراض کا شکار ہیں۔ اور زندہ در گور ہیں۔ اللہ پاک اس کا اجرانھیں غیب سے عطا فرمائے گا۔

عمل اس طرح ہے۔

جس کو برص یا جذام یا کوڑھ ہو وہ بیس یوم تک متواتر روزے رکھے اور روزانہ افطار کے وقت یَا مَجِیْدُ پندرہ بار پڑھا کرے خدا نے چاہا تو بیسؔ دنوں میں شفائے کامل حاصل ہو گی۔ اگر ایک بار میں کامیابی نہ ہو تو دوبارہ شروع کرے اور ہر نماز کے بعد اَلْحَمْدُ شریف اور آیۃ الکرسی پڑھ کر خدا سے دعا مانگا کرے۔ اللہ ہر دعا قبول کرتا ہے۔ لیکن اس کی ذات پر کامل یقین کی شرط ہے۔

جن عورتوں کو حمل نہ ٹھہرتا ہو

وہ بھی مایوس نہ ہوں۔ ایسے جوڑے کو جن کے ہاں حمل قرار نہ پاتا ہو چاہیے کہ عورت، مرد دونوں جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور روزہ شکر اور بادام سے افطار کریں۔ افطاری کے وقت نہ پانی پیئیں اور نہ کوئی چیز کھائیں اور یہ آیت کریمہ:

اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ ... رَضِیًّا تک شہد سے کانچ کی پلیٹ پر لکھیں۔ اور پانی سے دھو کر اسے رکھ لیں دانے مٹر کے لے کر ہر

دانے پر یہ آیت پڑھیں۔ پھر ان دانوں کو شہد کے پانی میں ابالنا شروع کر دیں اور ساتھ ہی ساتھ دونوں میاں بیوی سورۂ مریم کی تلاوت کرنا شروع کر دیں جب مٹر ابل جائیں تو اس مٹر کے پانی میں تھوڑا سا انگور کا عرق ملا کر دونوں آدھا آدھا پی لیں اور پھر دونوں بستر پر سو جائیں۔ اور ایک نیند لینے کے بعد قربت حاصل کریں۔ اسی طرح یہ عمل سات دن تک برابر کیا جائے۔ انشاءاللہ مایوسی آس میں بدل جائیگی۔

اسقاطِ حمل کے لئے بے نظیر عمل

جن عورتوں کو اسقاط کی بیماری لگ جاتی ہے تو ان کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے ذیل میں ایک آزمودہ عمل درج کیا جاتا ہے۔ اگر صدق دلی سے اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تو خدا کے فضل و کرم سے حمل ساقط نہ ہوں گے۔ وہ عمل اس طرح ہے۔

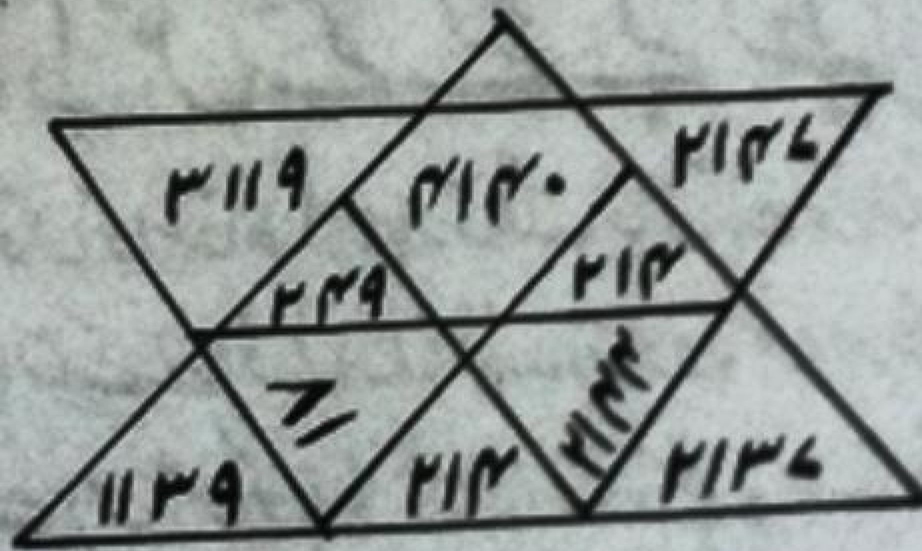
جس عورت کو اسقاط حمل ہوتا ہو اس کو پہلے ریحان کے سات پتوں پر یہ آیت لکھ کر پان کی طرح کھلائیں۔ اور اس برگ کے کا دودھ پلائیں۔ یہ عمل تین دن تک بلا ناغہ سعد تاریخوں میں کریں تو انشاءاللہ حمل ساقط نہ ہوگا۔ آیت کریمہ یہ ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ ۔۔۔ الْخَالِقِيْنَ۔

تک قرآن میں دیکھ کر لکھیں۔

نرینہ اولاد کیلئے نقش بے خطا

اس نقش کو زعفران اور مشک سے لکھ کر عورت حاملہ اپنے پاس رکھے یا کمر میں باندھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ شرطیہ لڑکا پیدا ہو اور نہایت عاقل، ذکی اور صاحبِ فہم ہو۔ اس پر کوئی اور آفت ارضی و سماوی اثر نہ کرے اور نہ جن، بھوت، آسیب کا اس پر اثر ہو۔ نقش یہ ہے۔



آسانی سے ولادت کیلئے نقش اعظم

جب عورت کو درد زِہ ہو رہا ہو اور ولادت میں انتہائی پریشانی ہو رہی ہو۔ تو چاہیئے کہ یہ نقش زعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے مریضہ کی ران میں باندھ دیا جائے اور جیسے ہی ولادت ہو جائے، کھول دینا چاہیئے۔

اس نقش کی برکت سے خداوند کریم ولادت کی تکلیف ختم کر دیتے ہیں۔ وہ نقشِ اعظم اس طرح ہے۔

۷۸۶

۳۲۲۷۸	۳۳۲۷۱۳	۳۲۲۲۸۰
۳۲۲۷۹	۳۲۲۷۷	۳۲۲۰۷۵
۳۲۲۷۴	۳۰۲۲۸۱	۳۲۲۷۶

آسانی ولادت کیلئے دوسرا عمل

مندرجہ ذیل آیت کو زعفران سے لکھیں اور موم جامہ کرکے عورت کی کمر سے باندھ دیں تو ولادت آسان ہو جاتی ہے۔ آیت مذکورہ یہ ہے۔

جنة ولدت مريم ولدت عيسىٰ الارض ندعوك اليها المولود اليها المولود يقدرة الله تعالىٰ۔ یہ عمل آزمایا ہوا ہے۔

پاگل کُتّے کے کاٹے کا علاجِ رُوحانی

یہ بڑا موذی جانور ہے۔ آج تک سائنس والے پاگل کُتّے کے کاٹے کا شافی علاج تلاش نہیں کرسکے ہیں۔ ذیل میں ہم ایک نقش درج کررہے ہیں جسے بارہا صوفیائے کرام نے آزمایا ہے۔ استاد کا فرمان ہے کہ میں نے جس کو بھی یہ تعویذ دیا خدا کے فضل سے شفایاب ہوا ہے۔

اس سلسلے میں ایک گذارش ہے کہ اہلِ علم اور صاحب خیر حضرات ازراہِ ثواب دارین اس نقش کو لکھ کر جہاں بھی کسی ضرورت مند کو دیکھیں

دیدیا کریں تو اللہ پاک ان کے دل کی مراد بر لائے گا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۰۴۰۱۱	۳۴۰۶	۳۴۱۳
۳۴۱۲	۳۴۱۰	۳۴۰۸
۳۴۰۷	۳۴۱۴	۳۴۰۹

سانپ بچھّو یا کسی اور زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج

ذیل میں جو نقش دیا جا رہا ہے اسے کسی بھی زہریلے جانور (ش
سانپ، بچھو، چھپکلی، گوہ، بھڑ وغیرہ کے گزیدہ کو لکھ کر دھو کر
اور وہی پانی پلائیں۔ اس نقش کو نقشِ یا حیّ کہتے ہیں۔
نقش اس طرح ہے۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

قرآن کریم کا ایک ایک لفظ عملیات کا خزانہ ہے

بلاشبہ قرآن کریم جہاں ایک مکمل نظام حیات ہے وہاں روحانیت کا بحر بیکراں بھی ہے۔ چونکہ اس کتاب میں ہم صرف عملیات پر ہی روشنی ڈال رہے ہیں۔ اس لئے عاملوں کی آسانی کے لئے ذیل میں قرآن کریم کی کچھ خاص خاص سورتوں کے عملیاتی فوائد اور اسناد درج کر رہے ہیں۔ جو بزرگوں سے ہم تک پہونچے۔

ضرورت مندوں کو چاہیئے کہ وہ قرآن مجید کو اپنے لئے دین و دنیا میں کامیابی کے حصول کا ذریعہ بنائیں۔

سُورہ فاتحہ کی خصُوصیات

حضور رحمت عالمؐ نے فرمایا ہے کہ جو اس عظیم سُورت کو سوتے وقت مع معوذتین اور اخلاص کے تین بار روزانہ پڑھے گا۔ سوائے موت کے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ حضورؐ نے مزید فرمایا کہ یہ سورت ہر مرض کے لئے شفا ہے۔ جب کوئی مصیبت پیش آئے تو سورۂ اخلاص کے ساتھ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کیا کریں۔ کسی بھی جائز مُراد کے حصول کے لئے شنبہ کے دن نہا دھو کر سورۂ فاتحہ کا ورد کریں تو انشاء اللہ مراد بر آئے گی۔

اس سورہ کو ہمیشہ پڑھنے والے پر کسی قسم کا جادو ٹونا موٹھ بان اثر نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی کوئی خبیث روح اس کو ستا سکتی ہے۔ ذیل

میں ہم سورۂ فاتحہ کا نقش تحریر کر رہے ہیں۔ جب بھی کوئی مہم یا ضروری کام پیش آئے نقش کو اپنے ساتھ لے جائیں۔ اس کی برکت سے ہر میدان میں کامیابی کی گارنٹی ہے۔

حضورؐ نے فرمایا کہ جو سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی شریف مکمل سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین تین تین بار پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے دو فرشتے مقرر کرتا ہے اور اگر وہ اسی رات کو مرجاتا ہے تو اللہ پاک اس کا ہر گناہ بخش دیتا ہے۔ سبحان اللہ!

نقش سورۂ فاتحہ شریف یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۲۵
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۳	۲۳۲۶
۲۳۵۵	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۹۵	۲۳۶۱	۲۳۶۰	۲۳۷۱

سورۂ بقرہ کی خصوصیات

یہ سورہ جو کوئی دن میں سات بار روز پڑھا کرے وہ جمیع امراض سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کے پاس سورۂ بقرہ کا نقش ہوگا اس پر کسی قسم کا آسیب، جن، بھوت سحر وغیرہ اثر نہ کریں گے۔ اور جہاں جائے گا، کامیابی اس کے قدم چومے گی۔ حاکم وقت اس کی عزت

کرے گا۔ خاندان اور شہر والے اس سے مرعوب رہیں گے اور اس کی ہر دلعزیزی میں اضافہ ہوگا۔ اگرچہ قرآن مجید کی صرف ایک آیت کی تعریف لکھی جائے تو کبھی ختم نہ ہوسکے چہ جائیکہ اتنی بڑی سورت۔ مگر ہم اسی پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔ خداوند کریم سے ہر وقت دعا مانگیں کہ وہ ہمیں قرآن کریم کی روحانی طاقت سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

نقش سورۃ بقرہ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۸۹۳	۲۳۶۹۰۰	۲۳۰۹۰۵	۲۳۶۹۰۲
۲۳۶۹۰	۲۳۶۹۵	۱۳۶۸۹۵	۲۳۶۹۷
۲۳۶۹۲	۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۱۰	۲۳۶۸۹۶
۲۳۶۹۰۹	۱۳۶۸۹۷	۲۳۶۸۶۹	۲۳۶۹۴

نوٹ: جس کو صرع کی تکلیف ہو تو سورۃ بقرہ گیارہ بار پڑھ کر دم کریں صرع دور ہو جائے گا۔

سورۃ یٰسٓ شریف کی خصوصیات

حضور سرور کائنات نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر شے کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔ اس عظیم الشان سورۃ کے فوائد لکھے جائیں تو ایک دفتر بھی تھوڑا ہو جائے گا۔ مختصراً یہ کہ اگر غریب پڑھے تو امیر ہو جائے بیمار پڑھے تو تندرست ہو جائے۔ اور آسیب والے پر دم کیا جائے۔

تو آسیب بھاگ جائے۔ مرنے والے کے پاس پڑھی جائے تو سکرات موت آسان ہو جائے بے روزگار پڑھے تو اللہ اسے کاروبار سے لگا دے غرض دنیا کی کوئی ضرورت ایسی نہیں کوئی مصیبت ایسی نہیں جو اس سورۃ کو پڑھنے سے آسان نہ ہو جائے۔ اس سورہ شریف کا نقش بنا کر ہمیشہ ساتھ رکھنے والا دنیاوی آفات سے محفوظ رہے گا۔

نقش سورہ یٰسین شریف یہ ہے۔

۷۸۶

۴۲۳	۴۵۲	۴۴۰	۴۵۱	۴۴۶	۴۴۹
۴۲۲	۴۲۸	۴۴۵	۴۴۴	۴۲۵	۴۴۷
۴۲۰	۴۳۰	۴۴۳	۴۴۱	۴۳۱	۴۳۷
۴۳۱	۴۳۵	۴۴۹	۴۴۰	۴۳۴	۴۳۴
۴۴۲	۴۴۶	۴۴۶	۴۲۹	۴۳۳	۴۲۷
۴۵۲	۴۲۲	۴۵۵	۴۱۹	۴۲۱	۴۴۸

سورۂ مومن کی خصوصیات

اس سورہ کی برکت یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر دوکان پر لگائے تو کاروبار میں روز افزوں ترقی ہو۔ خریدار غیب سے آئیں۔ اس سورۃ کا پڑھنے والا دشمنوں پر فتحیاب ہو۔ اگر کسی کو پھوڑے پھنسی کا مرض ہو تو اس کا نقش دھو کر پلائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ سورۂ مومن کا نقش ذیل میں صح

کیا جا رہا ہے۔

۷۸۶

۹۲۱۳۳	۹۲۱۳۴	۹۲۱۴۰	۹۲۱۳۰
۹۲۱۳۵	۹۲۱۲۹	۹۲۱۲۴	۹۲۱۳۶
۹۲۱۴۸	۹۲۱۳۲	۹۲۱۳۹	۹۲۱۲۵
۹۲۱۳۸	۹۲۱۲۶	۹۲۱۲۷	۹۲۱۴۳

خصوصیات سُورۂ فتح

اس سورۂ شریف کو پڑھنے والا اپنے دشمن پر فتح پاتا ہے۔ اگر اکتالیس بار پڑھ کر جنگ میں شریک ہو تو فتح یقینی ہے۔ رمضان شریف کے چاند کے سامنے پہلے ہی دن کھڑے ہو کر تین بار سورہ فتح پڑھنے سے سال بھر تک پڑھنے والے کے گھر میں کامیابی و کامرانی کا مینہہ برستا رہے جو کوئی اسے تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے جلنے والے اور اس پر حسد کرنے والے کینہ پرور دشمن ذیل و خوار ہوں۔

ذیل میں اس سورۃ کا نقش درج کیا جاتا ہے۔

تاکہ بندگانِ خدا کو فیض کمال حاصل ہو۔

سورۂ فتح شریف کا نقش اگلے صفحہ پر۔

(دیکھیے صفحہ ۴۶)

۷۸۶

۲۵۵۵	۲۵۷۲۹	۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۲
۲۵۷۲۷	۲۵۷۲۱	۲۵۷۱۶	۲۵۷۲۸
۲۵۷۲۰	۲۵۷۲۳	۲۵۷۳۱	۲۵۷۱۷
۲۵۷۳۰	۲۵۷۱۹	۲۵۷۱۵	۲۵۷۲۵

سُورۂ رحمٰن شریف کی خصُوصیات

یہ سورۂ شریف نہایت متبرک اور نفع بخش ہے اس سورہ کو روزانہ گیارہ بار پڑھنے سے دل کی ہر مُراد پوری ہوتی ہے۔ اس سورہ کو دھو کر پینے سے ہر مرض میں شفا حاصل ہوتی ہے۔ اگر اس کا پانی دھو کر گھر کی دیواروں پر چھڑکیں تو گھر میں زہریلے جانوروں کا وجود باقی نہ رہے اس کا ہمیشہ پڑھنا دین و دنیا میں سرخرو رہنے کی ضمانت ہے۔ اس سورۂ شریف کا نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیے۔

نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۳۰۹۶	۳۰۳۰۹	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۳	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۸
۳۰۳۰۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۰
۳۰۳۰۱	۳۰۲۹۹	۳۰۳۰۰	۳۰۳۰۵

سورۂ واقعہ شریف کی خصوصیات

اس سورہ شریف کی اسناد بے شمار ہیں۔ چند لفظوں میں اس قدر کہا جاسکتا ہے کہ اس کو روزانہ پڑھنے والا کبھی فاقہ کشی کا شکار نہ ہو۔ ۱۴ بار پڑھ کر خدائے پاک سے دعا مانگیں تو حق تعالےٰ اپنے کلام کی برکت سے دل کی ہر مراد پوری کرے گا۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر پاس رکھیں تو کبھی کوئی دشمن زیر نہ کر سکے اور کوئی جن بھوت پلید اور بد اثر اس پر اپنا سایہ نہ ڈال سکے۔ اس سورہ شریف کا خاص عمل تحریر کیا جا رہا ہے جو کشائش رزق کے لئے تیر بہدف ہے۔ عمل اس طرح کر جمعہ کے دن سے ہر فرض نماز کے بعد پچیس بار یہ سورہ تلاوت کی جائے اور یہ سلسلہ آئندہ جمعہ کی عشاء تک جاری رہے پھر بارگاہ خداوندی میں دعا مانگے۔ یہ عمل صلحائے کاملین کا آزمودہ ہے۔ اس سورہ شریف کا نقش ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ اس کو پاس رکھیں تو اس کی برکت سے کوئی بھی آفت حامل نقش تک پہنچ نہ سکے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۳۲	۲۵۷۴۹
۲۵۷۲۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۱	۲۵۷۲۵
۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۹	۲۵۷۳۸	۲۵۷۴۲

۴۵۴۵۴

سورۂ منافقون کی خصوصیات

اگر کسی کے اپنے ہی لوگ برائی پر اتر آئیں تو بڑا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ سامنے کے دشمن سے تو مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے مگر منافقین سے بھڑنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس سورہ کا پڑھنے والا منافقوں پر ہمیشہ فتحیاب ہوتا ہے اس کا نقش پاس رکھنے سے کامیابی و کامرانی ہمیشہ ساتھ دیتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۷۵۳	۱۷۷	۴۰۸	۷۳۵۵
۷۷۵۴	۱۵۷	۱۵۳۰	۱۷۷۵۰
۱۷۷۴۹	۱۷۷	۱۵۶	۱۷۷۵۱

سورۂ تحریم کی خصوصیات

اگر کوئی شخص مقروض ہو تو اس کو ہمیشہ سورۂ تحریم کی تلاوت کرنی چاہیے۔ اللہ پاک دستِ غیب سے اس کا قرض ادا کر دیں گے۔ اگر دشمن ناجائز ستا رہا ہو تو خداوند کریم سورۂ تحریم پڑھنے والے کو دشمنوں کے فتنے سے بچائے گا۔ یہ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔

(نقش اگلے صفحہ پر دیکھیے)

۷۸۶

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۱۰
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵۰	۳۳۲۰۱	۳۳۱۹۷

سورۂ نساء کی خصوصیات

اس سورہ کو لکھ کر کسی بھی بدچلن عورت کو پلایا جائے تو وہ نیک بخت ہو جائے اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھا جائے تو شیطان کے سب سے بڑے فتنے یعنی نفسانی خواہشات اور زنا جیسے گناہوں سے محفوظ رہے اور اس پر ابلیس علیہ اللعنۃ کا کوئی داؤ نہ چل سکے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۱۲	۲۸۴۸۶۶	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۷	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۱
۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

سورۂ یوسف ؑ کی خصوصیات

یہ سورہ کھویا ہوا مرتبہ جاہ و عزت کو پھر واپس دلانے کے لئے ایک خاص درجہ رکھتی ہے۔ اگر ملازم نوکری سے معطل ہو گیا ہو یا حاکم معزول

کر دیا گیا ہو تو ایسے لوگوں کو اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا چاہیئے۔ اور ہر نماز کے بعد اس کا ورد کرنا چاہیئے۔ اور اس کا پانی دھو کر پلانا چاہیئے۔ یہ سورہ حضرت یوسفؑ کے واقعات پر مشتمل ہے۔ اس کی ایک خاص خصوصیت یہ ہے کہ اگر بچھڑا ہوا کوئی شخص پڑھے تو اپنے رشتہ داروں سے جا ملے اور رشتہ دار پڑھیں تو ان کا کھویا ہوا عزیز مل جائے۔ اس سورہ شریف کا حسب ذیل نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۵۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۵۴
۱۲۵۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۵۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۸۹

سورۂ ابراہیمؑ کی خصوصیات

اگر کوئی آدمی کسی وجہ سے نامرد ہو جائے تو ہر روز سورہ ابراہیمؑ کی تلاوت کرے اللہ اس پر اپنا فضل کرے گا۔ اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھا جائے تو حصول عزت و حشمت اور محفوظی آفات ہے اور بچوں کے گلے میں باندھنے سے نظر بد اور جن بھوت پلید اس پر اثر نہیں کرتے۔ آنکھ کی بیماری میں اس نقش کو دھو کر پانی آنکھ میں ڈالیں۔ بیماری دور ہو جائے گی

(نقش سورۂ ابراہیم اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۶۱۴۵۹	۶۱۴۵۷	۶۱۴۴۰	۶۱۴۴۷
۶۱۴۵۹	۶۱۴۴۸	۶۱۴۵۳	۶۱۴۵۸
۶۱۴۴۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۵۵	۶۱۴۵۲
۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۸	۶۱۴۵۰	۶۱۴۶۱

خصوصیات سورۂ جن

اس سورۃ کے خواص پر کتاب کے آغاز میں روشنی ڈالی جا چکی ہے اگر کوئی
...س کا چلہ کر کے جن و پری دیو وغیرہ قبضہ میں نہ بھی کرے تو بھی اس کا پڑھنا
...وجب خیر و برکت ہے اور اس کا نقش پاس رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جملہ آسیبی
...ائیں اس پر اپنا کوئی اثر نہیں ڈال سکتیں۔ سورۂ جن کی خصوصیات کے لئے
...ب علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے اور اس مختصر سی کتاب میں قطعاً گنجائش
...یں بمکمل نقش سورۂ جن شریف یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۵۷۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۲	۱۸۵۷۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۸	۱۸۵۷۹	۱۸۵۷۶
۱۸۵۷۸	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

سُورہ مُزمّل شریف کی خصوصیات

اس سورۂ شریف کا باقاعدہ تلاوت کرنے والا حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے شرفیاب ہوتا ہے اور دنیا میں اس سے بڑی دولت اور کیا ہوگی کہ آقا ﷺ کا دیدار ہو جائے۔

اس سورۃ کے نقش کو ہر وقت ساتھ رکھنا اپنے آپ کو تمام دنیاوی مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس سورۃ کے نقش کو گھول کر جس مریض کو پلا دیا جائے۔ اللہ پاک اس کو شفایاب کر دے۔ اور جو بھی مشکل درپیش ہو۔ اس کی تلاوت کریں تو مشکل حل ہو جائے اور دنیا کی عزت شامل حال ہو جائے۔ دراصل یہ اللہ پاک کا عظیم انعام ہے۔ اس عظیم سورۂ شریف کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۸۲۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۳
۲۲۸۲۰	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۴
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۸	۲۲۸۲۹

مندرجہ بالا نقش اور اعمال ہم نے استادِ محترم کے تجربے اور اپنے عقیدے کی بناء پر درج کر دیئے ہیں۔ جو بھی عمل بیان کیے گئے ہیں وہ کتاب اللہ اور شریعت کے قوانین کے عین مطابق ہیں۔ ان عملیات میں وہ تمام بیہودہ اور خارج از دین جادو ٹونے اور سفلی عملیات شامل نہیں ہیں ان عملیات کو ہی بیان کیا گیا ہے جو عامل آسانی سے کر سکے۔ آگے چل کر

ہم مختصر طور پر چند وظیفے درج کرتے ہیں جو ہر لحاظ سے نشانۂ اجابت پر پہنچتے ہیں۔ قریباً تمام وظائف آزمودہ ہیں اور بزرگانِ دین وصوفیائے کرام کے عطا کیے ہوئے ہیں۔

اگر دشمن سے خطرہ ہو

ہر نماز کے بعد آیتِ کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کا ورد کریں۔ انشاءاللہ دشمن کمزور ہو جائے گا۔ دل کی مراد بر آئے گی۔ اور دل میں تقویت پیدا ہوگی۔

کسی بھی ضرورت کے وقت اس آیتِ کریمہ کو وتر کی آخری رکعت کے آخری سجدے میں چالیس بار پڑھا جائے اور پھر خداوند کریم سے دُعا مانگی جائے تو ہر دعا قبول ہوتی ہے۔

اگر دل میں جن و آسیب کا خوف ہو

تو فوراً سورۂ اخلاص پڑھ لیا کریں۔ سوتے وقت بھی سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کر لیا کریں تو شیطان اور آسیب قریب نہ آئیں گے اور قلب نورِ الٰہی سے معمور رہے گا۔

کوئی بھی مُشکل درپیش ہو

تو فوراً درود شریف کا ورد شروع کر دیں۔ درود شریف دل کو قوت

دیتا ہے اور ذہن کو نورِ ایمان سے منوّر کر دیتی ہے۔ کسی بھی نماز کے بعد کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا ورد کرنا مصیبت کو رفع کرنے کی ضمانت ہے۔ اگر جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ پاک صاف ہو کر سو بار درود شریف پڑھیں اور حضور سرورِ کائنات ﷺ کا خیال کر کے اسی جگہ سو جائیں تو دیدارِ نبوی ﷺ حاصل ہو۔ انشاء اللہ۔

اگر دشمنوں سے جانی خطرہ ہو

تو سورۂ تَبَّتْ یَدَآ تین ہزار بار پڑھیں۔ ہر بار بسم اللہ شریف ضرور پڑھیں اور وظیفے کے خاتمے پر اللہ پاک سے حفظ و امان کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

دشمن کو ہلاک کرنا ہو

تو سورۂ فیل روزانہ سو بار پڑھا کریں۔ خداوند کریم آپ کے دشمن کو ایذاء سے باز رکھیں گے۔ یا تو اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مگر واضح ہو کہ مقصد جائز ہو اگر آپ ظالم ہیں تو عمل الٹا ہو سکتا ہے۔

محتاجی اور غریبی دُور ہونے کیلئے

ستر بار روزانہ بعد نماز عشاء، سورۂ قریش کا وظیفہ کرنا چاہیے اوّل و آخر سو سو بار درود شریف پڑھنا چاہیے۔ خداوند کریم اپنی رحمت سے

استغنا عطا فرمائیں گے۔

اگر کوئی عزیز گم ہو گیا ہو

تو چاہیئے کہ روزانہ بعد نماز عشاء کم از کم سو بار سورۃ وَالضُّحٰی کا وظیفہ کریں اور بیس دن میں کم از کم دو ہزار کی تعداد مکمل کریں۔ انشاء اللہ اسی درمیان عزیز مل جائے گا۔ مگر وظیفہ پورا کیا جائے اور دوگانہ شکر ادا کیا جائے۔

اگر کوئی ناحق قید ہو

تو اسے چاہیے کہ مندرجہ ذیل آیت روزانہ ایک سو انیس ۱۱۹ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو بہت جلد رہائی عمل میں آئے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔

دورانِ سفر میں

رہزنوں اور درندوں کا خوف ہو تو سورۃ اعلیٰ کا ورد جاری رکھنا چاہیے۔ اللہ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھ کر سلامت منزلِ مقصود تک پہنچا دیں گے۔

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

جب بھی موقع ملے تو سورۃ ناس کا ورد رکھنا چاہیے خداوند کریم کی مہربانی سے ابلیس لعین اور اس کی ذریات نیز بھوت پلید اور بد ارواح اس

پر کچھ اثر نہ کر سکیں گی۔

چند مخصوص تعویذات وعملیات سے فیض اٹھایئے

دین اسلام کے دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی

روایت ہے کہ ایک بار حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات ہوئی حضرت علیؓ نے حضرت خضرؑ سے عرض کیا کہ حضرت مجھے کوئی دُعا بتایئے کہ میں کفار کے شر سے محفوظ رہوں۔ خضرؑ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھا کیجیے۔ ہمیشہ فتحمند رہیں گے۔

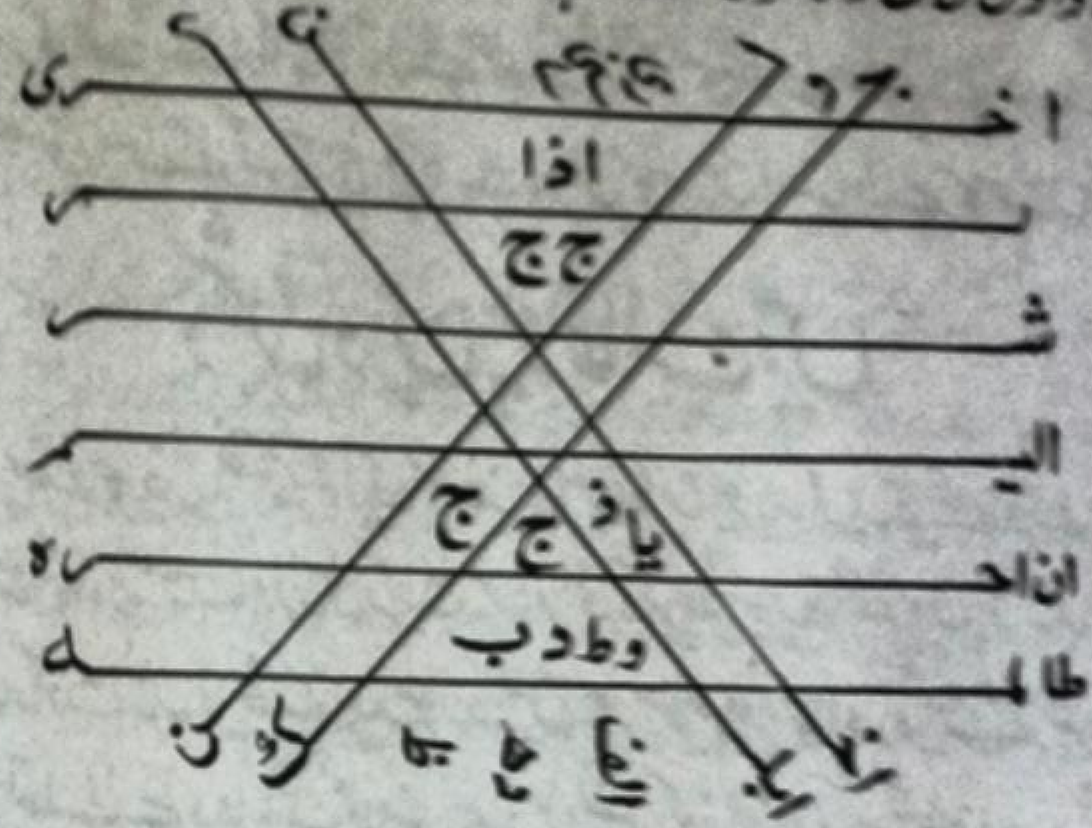
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمٓ وَالٓمٓ وَالٓمٓصٓ وَالٓرٰ وَالٓرٰ وَالٓمٓرٰ وَکٓھٰیٰعٓصٓ وَطٰہٰ وَطٰسٓمٓ وَطٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَیٰسٓ وَصٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَقٓ وَنٓ وَیَا مَنْ ھُوَ ھُوَ ھُوَ اِلَّا ھُوَ اغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دین کے دشمن ناکام رہیں گے

اگر دین اسلام کے دشمن بہت تنگ کر رہے ہوں تو چاہیے کہ مندرجہ ذیل نقش زعفران سے تحریر کر کے دشمنوں کے بیٹھنے اٹھنے کی جگہ یا گھر میں ڈال دیں۔ تو اللہ پاک انھیں ذلیل و خوار کر دے گا۔ اور حق وصداقت کی راہ پر

چلنے والوں کی فتح و کامرانی یقینی ہے۔



دشمن ذلیل و خوار ہو

مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کے پتر پہ تحریر کر کے اگر دشمن کے گھر میں رکھ دیں یا دفن کر دیں تو دشمن اس قدر ذلیل ہو گا کہ گھر چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۲۹	۵۳	۳۸
۵۲	۵۶	۴۴	۳۲
۵۷	۳۰	۴۳	۵۴
۳۵	۴۸	۳۱	۵۵

مگر شرط یہ ہے کہ دشمن کی نظر نہ پڑنے پائے کہ نقش کس نے اور کب کہاں رکھا ہے۔ ورنہ اثر جاتا رہے گا۔ دشمن کو کسی طرح معلوم نہ ہونا چاہیے کہ کب نقش اس کے گھر پہنچ چکا ہے۔ اس کام میں احتیاط سے کام لیں۔

دشمنِ دین پر غالب رہیں

مندرجہ ذیل نقش کو ایک کاغذ پر اس طرح تحریر کریں کہ لکھنے والے پہلے دو رکعت نماز پڑھیں اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکٰفرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فلق پھر سلام پھیر دیں اور دشمن کے شر سے خدائے تعالےٰ سے دعا مانگ کر مندرجہ ذیل نقش کو زعفران سے لکھیں اور ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ خدا نے چاہا تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ نقش [illegible] یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۲۴	۲۲۲۱	۴۴۴	۶۲۶۰	۱۲۲۴	۲۲۴	۲۲۲۷
۴۲۲۵	۳۰۴۸	۲۳۱۳	۴۴۵	۴۳۶۱	۱۴۳۴	۲۲۴۳
۶۴۳	۳۲۴۲	۳۵۶	۲۴۶	۴۲۴۲	۴۲۱۳	۲۲۲۹
۴۳۵۱	۲۲۳۰	۲۴۵۹	۲۲۲۴	۳۳۷	۳۳۵	۲۳۱۴
۴۲۱۹	۴۳۱۵	۴۲۵۷	۱۴۴	۴۲۷	۴۴۱۸	۲۸۴۴
۴۳۱۸	۲۲۲۳	۴۳۱۶	۴۳۱۶	۲۲۳۹	۴۳۳۲	۵۸۴۳
۱۳۴۳	۹۲۵۹	۴۴۲	۴۲۳	۲۳۴۹	۳۱۷	۲۳۳

رزقِ کثیر حاصل ہوگا غریبی دُور ہو جائے گی

اگر کوئی مرد مومن اس قدر پریشان ہو کہ نان شبینہ کو محتاج ہو تو ذیل کے نقش کو مشتری کے شرف میں چاندی کی پتری پر تحریر کریں۔ مگر جو بھی نقاشی کرے وہ روزہ دار ہو اور پتری کو مصطگی اور عود اور زعفران کی دھونی دی جائے تو خدا نے چاہا، چند روز بعد ہی اللہ غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔ طمعِ دنیاوی کے لئے نقش اثر نہ کرے گا۔ یاد رہے اس نقش کو گھر کے پاک مقام پر آویزاں کر دیا جائے۔ نقش یہ ہے۔

علیه م ویمددک باموالک وبن وی جعل جنات ویجع لک انه

استغف ر ب ا ن ک ی

روا کم ه ان سل

م دارا ع م ن ع ا ل ع ل

خدا کی قدرت سے مفلسی دُور ہو جائے گی

اگر کوئی بہت مفلس ہو تو اسے چاہیے کہ ماہِ شعبان کی پندرہویں شب

کو غسل کر کے پاکیزہ لباس زیب تن کر کے اور سات کو دیکھ کے بعد یکم روز تک پڑھے۔ مفلسی دور ہو جائے گی۔ نیز مندرجہ ذیل نقش کو اسی رات میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو غیب سے دولت حاصل ہوگی۔ بہتوں کا آزمودہ ہے۔

اس نقش کو ویسے تو کسی بھی نیک ساعت میں لکھا جا سکتا ہے۔ مگر پندرھویں شعبان کی شب کو لکھنے پر اس میں خاص طور پر تیزی اور قبولیت فوری طور پر جلدی پیدا ہوتی ہے۔

۴ ۴ ۸۳۵۳۵۶۱ ۳۱۵ ۳۱۳

۱۴۴۱	۹۵ ۱۱ ۶ ۷ ۴ ۸۹۷ ۱۵۱	۶۵۶
۵۴۴	۱۱۱۱ ۸ ۴۴۴۴۶ ۴۴۴ ۳ ۸۷	۷۲۲
۸۸	۱۰۳۱۰۷ ۱۷۱۰۱۲ ۱ ۳ ۱۳ ۸۴۰۶	۰۸۱
۹۸	۱۸ ۱۲ ۰۸۱۲ ۱۳ ۱۳۱۲ ۴۳۱	۹۳۶
۱۸	۷ ۶۵ ۸ ۱۲ ۱۳ ۱۲۴ ۳۱	۶۰۰
۴۵	۱۸ ۳ ۳۵۶۸ ۶۸۲۳ ۱۱۲۰۰۲	۰۸۸۱
۲۵	۲۱۰ ۶ ۴ ۴ ۶۴۴۶۱ ۰۴۰۴ ۰۳۱	۰۵۲

۲۰۲۰۴۱۰۰۸۱۷۸۷۴۰۰۸۱ ۰ ۴

عجب نہیں کہ حاملِ نقش ہذا کو خزانہ یا دفینہ ہی نظر آجائے مگر جب بھی روزی میں ترقی ہونے لگے تو جس قدر زیادہ ممکن ہو خیرات اور غربا کی دیکھ بھال کرنی چاہیئے۔

یاد رہے کہ اگر غیب سے روزی حاصل ہونے لگے تو پھر اس میں

نیک کام اور خیرات بے حد فائدہ مند ہوتی ہے اور اس حاصل شدہ دولت میں اضافہ ہوتا ہی جاتا ہے۔

دستِ[۱] غیب سے رزق حاصل ہوگا

اگر کوئی ضرورت مند ہو اور دنیا کے کسی آدمی کا سہارا باقی نہ رہ گیا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے۔ جمعہ کے دن پہلی ساعت میں یَا بَاسِطُ ایک ہزار بار پڑھے اس طرح روزانہ کا معمول بنالے اور یہ نقش اپنے پاس رکھے تو بہت جلد غنی ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب		ا		ی		ط
	۳۱		۲		۳۲	
ی		ط		ا		ب
	۳۴		۲۸		۲۲	
ط		ی		ا		ب
	۲۵		۳۰۰		۴۰	
ا		ب		ط		ی

ایضاً

مندرجہ ذیل نقش کو تحریر کرکے پاس رکھے اور پندرہویں شعبان

۱ مفصل عملیات کے لئے ہماری خاص کتاب اسمِ اعظم دیکھیے۔

کی رات میں ایک ہزار بار یَارَزَّاقُ پڑھے تو بہت جلد غنی ہو جائے اور پھر کسی کے آگے زندگی بھر ہاتھ نہ پھیلانا پڑے۔ مگر سب سے بڑی بات ہے کہ صدقِ نیت کے ساتھ خدا پر یقین رکھے۔ کیونکہ دنیا فانی ہے جو کچھ ہے وہ سب خداوندِ کریم کا ہی بنایا ہوا ہے۔ اور وہی دینے والا بڑا داتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ر	ز	ا	ق
۷	۲	۷۲۹	۸۱
۸۹۸	۷۸	۱۰	۸
۴	۹	۷۹	۷۹۸

بے پناہ رحمتوں کا نزول ہو گا

اگر گھر میں مفلسی اور بدحالی کا دور دورہ ہو تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اللہ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے روزانہ ایک ہزار بار مَالِکُ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَاب تک پڑھا کریں۔ تو خدا کی بے پایاں رحمتوں کا نزول ہو گا اور نحوست کے بادل چھٹ جائیں گے۔

اللہ کے کلام میں بڑی برکت ہے اور اللہ کے کلام میں تاثیر ہے کہ جہاں پر قرآن مجید پڑھا جاتا ہے، رحمتِ الٰہی نازل ہوتی ہے۔ اس لئے عمل کی بات چھوڑ کر یوں بھی آیاتِ قرآنی کا پڑھنا باعثِ رحمت ہے۔ مذکورہ بالا وظیفے کے ساتھ ہی یہ نقش بھی لکھ کر گھر میں لٹکائیں۔ نقش

یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۸	۲۰۵	۲۰۴	۲۱۲	۲۶۲	۲۲۱	۲۲۷	۲۹۶	۲۶۳
۱۹۷	۲۵۵	۲۱۴	۲۲۳	۲۶۳	۱۷۱	۲۳۴	۲۳۴	۲۲۳
۲۵۶	۲۰۶	۲۱۴	۲۴۳	۲۷۲	۲۳۱	۲۳۵	۲۴۸	۲۹۸
۲۰۷	۲۶۵	۲۱۵	۲۷۳	۲۳۶	۲۳۶	۲۴۹	۱۹۹	۲۵۷
۲۲۶	۲۲۸	۲۸۴	۲۲۳	۲۳۷	۲۵۰	۳۰۰	۲۵۸	۲۵۷
۲۱۷	۲۷۵	۲۲۵	۲۳۸	۲۴۲	۲۰۱	۲۵۹	۲۰۹	۲۶۷
۲۷۶	۲۳۸	۲۲۹	۲۴۳	۳۰۲	۲۵۱	۲۱۰	۲۶۸	۲۱۸
۲۲۷	۲۴۰	۲۴۲	۲۰۳	۲۵۲	۲۱۱	۲۶۰	۲۱۹	۲۷۷
۲۴۱	۲۶۵	۲۰۴	۲۰۳	۲۱۲	۲۴۱	۲۳۰	۲۶۹	۲۲۸

بھاگا ہوا چور مل جائے گا[1]

اگر کسی کا مال لے کر کوئی چور فرار ہو گیا ہو اور اس کا گرفتار ہونا مشکل ہو رہا ہو تو ذیل کے نقش اعظم کو زعفران سے تحریر کریں۔ اور درمیانی دائرے میں چور کا نام مع ولدیت تحریر کر دیں اور مکان کے کسی پاک مقام پر رکھ کر لوہے کی کیلیں گاڑ دیں اور اوپر سے مٹی ڈال دیں تو چور خود بخود گرفتار ہونے چلا آئے گا۔ آزمودہ عمل ہے۔

(نقش اعظم اگلے صفحہ پر دیکھئے)

[1] تفصیلی معلومات کے لئے ہماری کتاب "عملیات تسخیر دل" ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

ولکل وجهة هو مولیها
انه علی رجعه لقادر

ارجعوا
فلاں بن فلاں
المکان

فاستبقوا الخیرات
انه علی رجعه لقادر

ایناتکونوا یأت بکم الله جمیعا
انه علی رجعه لقادر

چھوٹے چھوٹے مگر خاص عمل

(۱) درود شریف ہر وقت پڑھا کریں تو خداوند کریم تمام مشکلات سے نجات دیں گے۔

(۲) جب بھی کوئی مشکل درپیش ہو آیۃ کریمہ شروع کردیں۔ آیۃ کریمہ یہ ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔
مشکل دور ہو جائے گی۔

(۳) اگر کسی کو سخت بخار کی شکایت ہو تو زمین پر مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور

پانچ جوتے نقش پر ماریں بخار دور ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ن م ر و د
ش د ا د
ہ ا م ا ن
ف ر ع و ن

آزمودہ عمل

اگر کسی پر ہر وقت غنودگی طاری رہتی ہو۔ کسی کے آواز دینے پر بھی پلکیں بڑی مشکل سے اٹھتی ہوں۔

اگر کسی پر ٹونا یا جادو کا اثر ہو تو انشاءاللہ اس عمل سے آناً فاناً خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ جو بھی چاہے آزما کر فائدہ اٹھائے۔

سب سے پہلے ایک بوتل میں پانی بھر کر سامنے رکھے اور اعوذ باللہ۔ بسم اللہ کے ساتھ بیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھ کر اس پانی پر دَم کرے۔ پھر سورۂ کافرون سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے۔ مگر اوّل و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ اور پانی مریض کو تین دن تک پلائے۔

بعد ازاں جب آفتاب نکلے تو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کرے اور مریض کے گلے میں پہنادے۔ (نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

۷۸۶

۴۶۹۴	۴۷۰۷	۴۷۰۴	۴۷۰۱
۴۷۰۵	۴۷۰۰	۴۶۹۵	۴۷۰۶
۴۶۹۹	۴۷۰۲	۴۷۰۹	۴۶۹۶
۴۷۰۸	۴۶۹۷	۴۶۹۸	۴۷۰۳

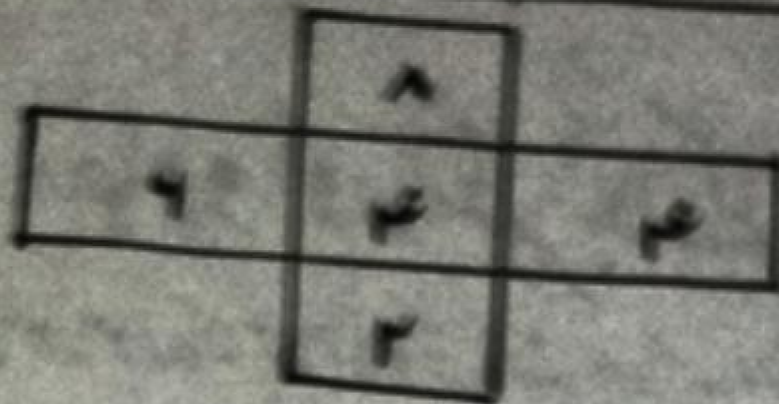
نقشِ یابدّوح

اگر کسی عورت، مرد یا بچے کو تپِ لرزہ ہو یا کسی دیو، جن، پری یا
شیطان کا خوف غالب ہو یا نامعلوم سا خوف دماغ پر مسلط ہو یا جنون ہو
ہو یا کبھی کبھی ایسا دورہ پڑتا ہو کہ کسی کے سنبھالے نہ سنبھلتا ہو۔ یا کسی
دیوانے کی طرح اپنا بال نوچتا ہو، کپڑے پھاڑتا ہو اور آئیں شائیں بکتا ہو تو
ان تعویذوں کو چاشت کے وقت یعنی قریب دن کے دس گیارہ بجے زعفران
سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور پانی میں گھول کر پلائیے۔ انشاء اللہ سکون
اطمینان ہوگا اور ہر پریشانی دوُر ہو گی۔ ہر تعویذ دو، دو عدد لکھے وہ تعویذ یہ

۷۸۶

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

دوسری تعویذ اگلے صفحہ پر



یہ ہے نقش ملائکہ

جسے پہننے والا کسی آفت یا کسی آسیب کا شکار نہیں ہوتا۔ اُس کے دل میں اللہ اور اُس کے دوستوں کا قرب حاصل کرنے کی ایک لگن سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بگڑے ہوئے دماغ کی اصلاح ہونے لگتی ہے۔ وہ برائیوں سے متنفر اور نیکیوں کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔ اور اس تعویذ کی وجہ سے کوئی بھی بلا، جو قریب سے گذرتے ہوئے بھی گھبراتی ہے۔ اس نقش کو زعفران کو عرقِ گلاب میں حل کر کے طلوعِ آفتاب سے پہلے فجر کی نماز ادا کر کے لکھے۔ اور اسی وقت اپنے یا جسے چاہے اس کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دے۔ نقش ملائکہ یہ ہے۔

۷۸۶

لا	الٰہ	الّا	اللہ
الٰہ	الّا	اللہ	محمّد
الّا	اللہ	محمّد	رسول
اللہ	محمّد	رسول	اللہ

ٹونا، جادو اور نظرِ بد کے لئے

سورۂ فلق اور سورۂ ناس، اعوذ باللہ اور بسم اللہ کے ساتھ ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھیے اور پڑھتے وقت اپنے تصور میں مریض کی صورت کو سامنے رکھیے۔ مریض خواہ جس طرح بھی چیخ و پکار کرے عامل کو اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیئے اور تصوّر ہی میں مریض پر دم کرتے رہنا چاہیئے۔ اور جب ایک سو گیارہ تک پڑھ لے تو پانی پر دم کرے۔ اور اسے مریض کو پلائے۔ اور منہ پر چھینٹا بھی دے۔

نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

دیوانہ ہوش میں آجائے

اگر کسی نے جادو کر دیا ہے یا آسیبی خلل ہے یا کسی دیو یا پری یا جنات کے قبضے میں ہے یا اس پر جنون یا دیوانے پن کا اثر ہے تو اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھایئے۔ مریض کو صحت کلی سے ہمکنار کرنے کے لیۓ ایک ہی دن پر اکتفا نہ کیجیۓ۔ کم از کم مندرجہ ذیل عمل تین دن تک ضرور کیجیۓ۔ ورنہ انجام تک پہنچانے کے لیۓ، ۱۴، اور ۲۱ دن کی شرط ہے۔ اور اس عمل کے ہر کام سے زیادہ وقت کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خاطرخواہ فائدہ نہیں ہوتا۔

طریقہ یہ ہے؛ ایک پیالہ میں تین گھونٹ پانی سامنے رکھ لیجیۓ اور جب سورج نکلنے لگے اس وقت (چاروں قل)، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص سورہ فلق، سورۂ ناس۔ تین، تین مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کر دیجیۓ۔ اور پھر اس مریض کو تھوڑا سا پلا کر اس کے منہ اور سینے پر مَل دیجیۓ۔

اسی طرح شام کے وقت جب سورج غروب ہونے لگے، اس عمل کو کیجیۓ۔ یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ صبح اور شام دونوں وقت کے ساتھ ضروری ہے۔

مُجرّبُ المجرّب عمل

اگر آپ کسی جنّ و پری سے دوستی کے متمنی ہیں تو پنج وقتہ نماز ٹھیک وقت پر ادا کرتے رہیۓ اور جمعہ کی نماز باجماعت ادا کرنے کے لیۓ سب

سے پہلے مسجد میں پہنچنے کی کوشش کیجیے اور جمعہ کی نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے پہلی صف میں ہی رہیئے۔

اب اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے بروز جمعہ بعد نماز عشاء کسی ایسی جگہ بیٹھے جہاں لوگوں کا گذر نہ ہو۔ اور نہ لوگوں کی نظر آپ پر پڑے۔

پہلے اکیس ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیئے۔ پھر سات مرتبہ سورہ جن پڑھیے۔ اس کے بعد اپنی آرزو کو اپنے دماغ میں قائم کیجیے اور اکیس ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیے۔ انشاء اللہ اسی ہفتہ میں آپ کی تمنا پوری ہوگی۔ مگر ناجائز کاموں کے لئے اس عمل پر دھیان نہ دے ورنہ زبردست نقصان ہوگا جس کی تلافی نہیں ہوسکتی۔

مذکورہ عمل کے بعد اس تعویذ کو لکھ کر اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھے۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

اس نقش کو تیرہ ۱۳ کا نقش کہتے ہیں۔

مَریض کس مَرض میں مُبتلا ہے

اگر یہ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ آسیبی خلل ہے یا مرگی کا عارضہ ہے تو سب

پہلے اصلی ہینگ سنگھاوے۔ اگر اس عمل سے کچھ فائدہ نظر نہ آئے تو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیئے۔

اگر اس عمل سے بھی کچھ فرق نظر نہ آئے تو ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سورۂ جن کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھ کر پانی پر دم کیجیئے پھر اس میں سے تھوڑا سا پانی لے اس کے منہ پر چھینٹا ماریئے اس کے بعد بچے ہوئے پانی پر یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیجیئے۔ دَم اس طرح ہو کہ پہلے مریض پھر پانی پر دَم کیجیے۔

دَم کرتے وقت سانس بندھی رہے ٹوٹنے نہ پائے۔ اور اس پانی کو پلا کر بے فکر ہو جایئے۔ انشاء اللہ تمام آسیبی خلل دور ہو گا۔ اور پھر کبھی یہ عارضہ لاحق نہ ہو گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمٓصٓ طٰهٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ○

ہر بلا اور ہر وَبا، کے لئے

دیو، پری اور جنّ و شیاطین سے اللہ کی پناہ میں رہنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش اور دعا کا ضرور سہارا لیجیے۔

جس کے بھی گلے میں یہ دُعا اور نقش تعویذ کی شکل میں حمائل ہو گا۔ انشاء اللہ ہر آفت و بلا سے اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ وہ کسی بھی آسیب

کا فشکار نہ ہوگا۔ لیکن شیر خوار بچوں کو چھوڑ کر بالغوں کے لئے ہمہ وقت جسم و لباس کی پاکیزگی لازمی ہے۔ دعا اور نقش یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥

۷۸۶

۳۶۶۴	۳۶۷۷	۳۶۷۴	۳۶۷۱
۳۶۷۵	۳۶۷۰	۳۶۶۵	۳۶۷۶
۳۶۶۹	۳۶۷۲	۳۶۷۹	۳۶۶۶
۳۶۷۸	۳۶۶۷	۳۶۶۸	۳۶۷۳

اس نقش کو چہچ کا نقش کہتے ہیں۔

اگر قوتِ مردانگی چاہیئے

تو اِس سورۃ اور اِس نقش کو نہ بھولیے۔ اگر کسی کو سحر کے ذریعے بے بس کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی کو جادو یا منتر کے ذریعے ناکارہ بنا دیا گیا ہو۔ اگر کسی کو کوئی چیز کھلا پلا کر نامردی سے دوچار کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی پر ایسا جادو کر دیا گیا ہو کہ وہ اپنے ہی ہاتھوں سے ہر وقت اپنا گلا گھونٹنے پر آمادہ ہوتا ہو تو مایوسی اور فکر کو دور رکھ کر صرف تین دنوں

تک سورۂ ابراہیمؑ معہ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دَم کیجئے اور پی جائیے۔

پیتے وقت اور مندرجہ ذیل تعویذ کو اپنے گلے میں حمائل کرتے وقت اپنی کمزوریوں کا ضرور خیال کیجیۓ۔ انشاءاللہ مشکل آسان ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۴۵۴	۶۱۴۵۷	۶۱۴۶۰	۶۱۴۴۷
۶۱۴۵۹	۶۱۴۴۸	۶۱۴۵۳	۶۱۴۵۸
۶۱۴۴۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۵۵	۶۱۴۵۲
۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۱	۶۱۴۵۰	۶۱۴۶۱

اس نقش کو آٹھ ۸ کا نقش کہتے ہیں۔

ہر بَلا سے بچنے کے لئے

آنے والی بَلا دور ہی سے لَوٹ جائے گی، کوئی وبا قریب سے گزرتے ہوئے ڈرے گی۔ خطرناک سے خطرناک دیو، جن، پَری اور موذی جانور بھی نظر اٹھا کر دیکھ نہیں سکتے۔ ایذا پہنچانا تو درکنار۔

بشرطیکہ اگر آپ ہمیشہ پاک وصاف رہیں اور مندرجہ ذیل تینوں نقش زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں حمائل کرلیں یا اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں۔

نوٹ: نقش لکھتے وقت قبلہ رُو بیٹھیں اور پاک جگہ پر اگربتی بھی سُلگا کر رکھنا چاہیئے۔ تینوں نقش ایک کاغذ پر لکھیں اور اچھی طرح موم جامہ کرلیں۔

تینوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۹۹	۲و۲	۳و۳
۲و۷	۱۲و۶	لے۲۷	وو ۲
ا و ۲	۱۲و۴	۲۹۱	و۷ ۲
۲۹	۲۷۹	و ۲	۲و۵

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	و
۱۱	۷	۲	۱۳
۱۹۱	عو	لہ	۱۰
۶	۵	۴۱	لہ

۷۸۶

یالطیف الخبیر	یالطیف الخبیر

جادُو ہو یا مُوٹھ یا بھوت ، چڑیل کا اثر

مریض کو نہلا کر صاف ستھرا کپڑا پہنا کر پاک جگہ پر بٹھائے۔ اور لوبان کی دھُونی دے۔ بعدازاں یہ نقش اُس کے گلے میں حمائل کرے اور ۷ دِنوں تک ہر روز ایک ایک تعویذ پانی میں گھول کر پلائے انشاءاللہ مذکورہ بالا تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

تعویذ زعفران سے لکھا جائے۔ گلے میں جو تعویذ پہنایا جائے اُسے اچھی طرح موم جامہ کیا جائے۔

۷۸۶

۱۹۱۶	۱۹۲۹	۱۹۲۶	۱۹۲۳	یَا اَللّٰہُ
۱۹۲۷	۱۹۲۲	۱۹۱۷	۱۹۲۸	یَا رَحْمٰنُ
۱۹۲۱	۱۹۲۴	۱۹۳۱	۱۹۱۸	یَا رَحِیْمُ
۱۹۳۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰	۱۹۲۵	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

گھبراہٹ، ہَول دل اور پَریشانی

اگر کوئی پریشان کُن خیالات میں ہمہ وقت کھویا کھویا سا رہتا ہو یا کسی ایسے نہ سمجھ میں آنے والے خوف سے سہما سہما رہتا ہو یا کسی شک میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی کو اجیرن بنا رہا ہو، اس کے لیے مندرجہ ذیل نقش کافی و شافی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ بعد نمازِ عصر قبلہ رو بیٹھ کر اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے ایک مریض کے گلے میں پہنائے اور اکیس ۲۱ تعویذ اکیس ۲۱ دنوں تک پانی میں گھول کر پلائے۔ تعویذ یہ ہے۔

جبرائیل علیہ السلام ۷۸۶ میکائیل علیہ السلام

۹	۲۳	۱۹	۱۶
۲۵	۱۸	۱۵	۲۱
۱۴	۱۷	۱۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۰

[illegible]

یا بدوح آخر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا بدوح

اگر کسی جگہ شیطانوں کا قبضہ ہو

کیسا ہی خطرناک دیو، جن یا کوئی آسیب ہو۔ انشاء اللہ اس دعا کے اثر سے اس طرح دور، دفع ہوں گے جیسے کبھی ان کا یہاں بسیرا ہی نہیں تھا۔ اس دعا کو لکھ کر اگر گھر کی چاروں دیواروں یا جتنی بھی دیواریں ہوں فریم کر کے لٹکا دیا جائے تو اللہ کی بے حساب رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ وَ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝
يَا بُدُّوحُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ ۔
لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

کسی آسیب کا گذر نہ ہو گا

اگر بعد از نماز فجر طلوع آفتاب سے پیشتر، عرق گلاب میں زعفران حل کر کے مندرجہ تعویذوں کو لکھا جائے اور لوبان یا اگر بتی کی دھونی دے کر جس گھر، دوکان، کارخانہ وغیرہ جہاں بھی دیو، جن، پری یا کسی آسیب

کا دخل ہو۔ دروازہ کے اوپر کی سمت بیچوں بیچ ان تعویذوں کا ایک ساتھ فریم کرا کے لٹکا دیا جائے۔ انشاء اللہ! سوائے پاک روحوں کے ناپاک ارواح کا گذر نہ ہوگا۔ اور اس جگہ کے لوگوں کو ہر طرح کا سکون ملے گا۔ ان دو تعویذوں کے نقوش یہ ہیں۔

بحق جبرائیل — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — بحق میکائیل

ش ف	ا ع	ل ہ
ال	د ہ	اف
ك ہ	ال	ط ا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

بحق ابراہیم — بحق اسرافیل

بِسْمِ اللّٰہ

بحقِ اِیَّاكَ

الرَّحْمٰنِ عسی محمد مصطفیٰ

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْن

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا سلیمان

الرحیم یا داوس

ایک ایسا عمل جو خوشحال بنادے

صرف سات دِنوں کی ریاضت زندگی بھر کے لئے کام آئے گی بشرطیکہ دورِ خوشحالی کو ایمانداری اور پرہیزگاری میں گذارے، ورنہ بد سے بدتر حالت ہو جائے گی۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ روح اور جسم و لباس کو پاک و صاف رکھنے کی حتی الامکان کوشش کرے اور پے در پے سات دنوں تک روزہ رکھے اور جب عشاء کی نماز پڑھ لے تو اسی جگہ اس دعا کو ایک ہزار ایک مرتبہ، اوّل و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ پھر اسی طرح ایک ہزار ایک مرتبہ یَا حَیُّ اور ایک سو پچاس (۱۵۰) مرتبہ یَا قَیُّوْمُ پڑھا کرے۔

جب سات دن پورے ہو جائیں گے تو ایک جن نمودار ہو گا اور دورِ حاضرہ کی ضرورت کے مطابق اچھی خاصی رقم دے کر چلا جائے گا۔ اور اس کا یہ عمل قائم و دائم رہے گا۔ انشاء اللہ!

مگر ہر روز اُس عطیۂ ربّانی کو اپنے لئے اچھے کاموں پر خرچ کرتا رہے۔ بچا کر ایک پائی نہ رکھے۔

دُعا یہ ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ

وَلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ٥

آسیبی خلل کو اس طرح مٹائیے

سُرخ رنگ کا دھاگہ (۱۱) تار مریض کے قد کے برابر (پیشانی سے پیر کے پنجے تک) لے کر اس دُعا کو پڑھ کر گرہ لگائے۔ پھر اس دُعا کو پڑھ کر دُو گرہ اور لگائے۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ
مُّحْسِنُوْنَ ٥

پھر مغرب کی نماز کے فوراً بعد تھوڑی سی جگہ صاف کر کے مریض کو وہاں بٹھلائے اور یہ حِصار پڑھ کر اس پر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ہرکس کہ در وجود کہ در اندام و آنچہ در شکم و آنچہ در گوش و بینی و چشم

فلاں بن فلاں (مریض کا نام ماں کا نام) - فلاں بنت فلاں (مریضہ کا نام معہ نام والدہ) - سایہ سخت شدہ

است یا یا بنظر سخت شده است آمده زود بسوز د بسوزد بحق سلیمان بن داوٗد علیہما السلام وبحقِ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ فِیْ قُلُوْبِھِمْ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ یَامُؤْمِنُ یَامُھَیْمِنُ۔

اس کے بعد فتیلہ (پلیتہ)، تل کے تیل میں روشن کرے اور مریض غور سے اس روشنی کو دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ! جو بھی آسیب ہو گا حاضر ہو کر اس پلیتے کا شکار ہو جائے گا۔

